DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 31.10.2024

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	صحت اور تعلیم سماجی ترقی کے جڑواں ستون ہیں، جعفرمندوخیل	جنگ ودیگراخبارات
02	الف انار اور ب بکری سے نکلنا ہوگا جدید تحقیق پرمبنی نصاب پڑھایا جائے، وزیراعلیٰ	جنگ ودیگراخبارات
03	رئیسانی اور لہڑی قبائل کے تنازع کا تصفیہ خوش آئند ہے، علی مدد جتک	جنگ ودیگراخبارات
04	علاقے کی تباہی کے ذمہ دار معاشی انقلاب سے خوفزدہ ہیں، صادق عمرانی	مشرق ودیگراخبارات
05	مالداری کے فروغ کیلئے انقلابی اقدامات اٹھائیں گے، فیصل جمالی	جنگ ودیگراخبارات
06	ہسپتالوں میں ادویات کی دستیابی یقینی بنائی جائے، بخت محمد کاکڑ	مشرق ودیگراخبارات
07	عوامی شکایات کا فوری حل پر خصوصی توجہ دی جائے، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگراخبارات
08	کوئٹہ شہر میں ڈیری اور کیٹل فارمز کے کام پر پابندی عائد	جنگ ودیگراخبارات
09	بلوچستان میں پولیو وائرس کا ایک اور کیس رپورٹ	جنگ ودیگراخبارات
10	حکومت نے مختص اخراجات میں کمی کیلئے کفایت شعاری کو فروغ دیا، ترجمان	انتخاب ودیگراخبارات
11	نااہلی کی وجہ سے پراجیکٹس بروقت مکمل نہیں ہو رہے، چیئرمین پی اے سی	جنگ ودیگراخبارات
12	کوئٹہ پرانی بسوں اور غیر قانونی رکشوں کیخلاف کارروائی 71 چالان	جنگ ودیگراخبارات
13	شیرانی کوہ سلیمان کے علاقے میں جنگلات میں آگ بھڑک اٹھی	سینچیری ودیگراخبارات
14	قومی اسمبلی کی خواتین پارلیمانی کاکس کا بلوچستان اسمبلی کا دورہ	جنگ ودیگراخبارات
15	گوادر بلوچستان اور پاکستان کی معاشی ترقی کا ضامن ثابت ہوگا، ڈی جی نیب	جنگ ودیگراخبارات
16	ڈرگ فری سوسائٹی کے قیام کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائینگے، کمشنر قلات	انتخاب ودیگراخبارات
17	اورماڑہ کے مستحق ماہی گیروں میں فی کس ڈھائی لاکھ روپے کے چیک تقسیم	جنگ ودیگراخبارات
18	کوئٹہ کے تمام علاقوں کو یکساں سوئی گیس فراہم کی جائے، سیاسی جماعتیں	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

بھاگ نامعلوم افراد موٹر سائیکل لے اڑے، ژوب سیکورٹی فورسز کا آپریشن ایک خوارجی ہلاک دوسرا گرفتار، کوہلو بیوی کے قاتل کو پولیس نے گرفتار کرلیا، پنجگور نامعلوم افراد بلوچستان کے سابق وزیراعلیٰ نواب اکبر بگٹی کا مجسمہ گرا کر فرار

عوامی مسائل:

کوئٹہ سردی آنے کیساتھ مرغی مچھلی سبزیوں کی قیمتوں میں اضافہ، دالبندین مہنگائی عروج پر پہنچ گئی پرائس کنٹرول کمیٹی غائب

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 31.10.2024

اداریہ :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **"بلوچستان میں زراعت کے شعبے میں بہتری لانے کیلئے وفاقی اور صوبائی حکومت کے انقلابی اقدامات !"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان ایک زرعی صوبہ ہے تقریبا 80 فیصد سے زائد آبادی کا انحصار زراعت پر ہے۔ بلوچستان کو غذائی پیداوار میں خود کفیل بنانے کیلئے حکومتی دلچسپی ناگزیر ہے۔ بلوچستان میں پانی کی قلت اور بجلی کی عدم فراہمی جیسے اہم مسائل کی وجہ سے بلوچستان اب تک غذائی پیداوار میں خود کفیل نہیں بن سکا ہے۔ بلوچستان میں 2 کروڑ سے زائد ایکڑ زرخیز زمین کاشت کاری کیلئے موزوں ہے جسے آباد کرنے کیلئے پانی کی کمی کا سامنا ہے جس کیلئے ڈیمز کی تعمیر ناگزیر ہے تاکہ گرین بیلٹ سمیت دیگر اضلاع کی زمینیں آباد ہوں اور بلوچستان میں غذائی پیداوار میں تیزی سے اضافہ ہو جس سے زمینداروں کو تو فائدہ پہنچے گا ساتھ ہی بلوچستان حکومت بھی غذائی پیداوار کے ذریعے اپنی آمدن بڑھائے گا۔ ایک اہم مسئلہ زرعی ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی سے حل ہونے جارہا ہے جس کا افتتاح گزشتہ دنوں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پشین میں کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے تقریب سے خطاب کے دوران کہا کہ مجھے خوشی ہے کہ جو خواب دیکھا تھا آج اسے حقیقت میں بدل دیا گیا۔

اداریے :

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے **"پنجگور میں زیر تعمیر ڈیم پر دہشت گردوں کا حملہ "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے **"بلوچستان میں تعلیمی ایمرجنسی نافذ"** کے عنوان اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے **"بلوچستان مخدوش حالات"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ "Health Dept's incompetence" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **"سبی میں صحت کے حوالے سے حکومت کا عوام دوست اقدامات "** کے عنوان سے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت، باخبر، زمانہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے **"سبی میں صحت کے حوالے سے حکومت کا عوام دوست اقدامات "** کے عنوان سے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 31 OCT 2024 Page No. 1

صحت اور تعلیم سماجی ترقی کے جڑواں ستون ہیں، جعفر مندوخیل

دونوں شعبوں میں قابل پیشہ ورانہ ماہرین کی اشد ضرورت ہے، گورنر کا خطاب

کوئٹہ: گورنر جعفر مندوخیل وائس آف بلوچستان کے زیراہتمام سفر معلم ورکشاپ کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا ہے کہ صحت اور تعلیم کے شعبے سماجی ترقی کے وہ جڑواں ستون ہیں جو ہمارے جسمانی اور ذہنی منظرنامے کو بدلتے ہیں اور ایک روشن مستقبل کی تشکیل کرتے ہیں۔ ان دونوں شعبوں میں زیادہ قابل، دیانتدار اور پیشہ ورانہ ماہرین افراد کی اشد ضرورت ہے دونوں شعبوں میں ہمیں تعداد کی بجائے استعداد بڑھانے پر توجہ مرکوز رکھنی ہوگی کیونکہ جدید تربیت فراہم اور استعداد کار میں اضافہ کرنے سے اداروں کی کارکردگی کو بہتر بنانے، مقررہ اہداف کے حاصل کرنے اور ترقی کی رفتار کو برقرار رکھنے کیلئے مہارتوں اور صلاحیتوں کا بہترین وسیلہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے وائس آف بلوچستان کے زیراہتمام تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ ہر مہذب معاشرہ میں اُستاد کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور ایک استاد کے احترام کو مذہب، جغرافیہ اور رنگ تک محدود نہیں کیا جاسکتا۔ اساتذہ علم و دانش کی روشنی پھیلانے میں روشنی کے سفیر کا کردار ادا کرتے ہیں اسی لیے دنیا کے ہر معاشرے میں اُستاد کو ایک نہایت قابل احترام مقام حاصل ہے۔ گورنر جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ صوبہ کے دورافتادہ اضلاع کے اساتذہ کو جدید تربیت دینا لائق تحسین عمل ہے۔ اس سلسلے میں حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ اساتذہ کرام کو تمام ضروری سہولیات فراہم کریں۔ بلوچستان میں خواتین اساتذہ معاشی تنگدستی اور ضروری سہولیات کے فقدان کے باوجود نہایت دیانتداری سے اپنے فرائض سرانجام دے رہی ہیں انہوں نے کہا کہ ایجوکیشن سیکٹر پر موجودہ حکومت کی کڑی نظر ہے اور صوبہ کے تمام طلباء و طالبات کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنے کیلئے اقدامات اٹھا رہی ہے۔ گورنر بلوچستان اساتذہ اور والدین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت آپ کو ملکر طلباء و طالبات کی تعلیم کے ساتھ ساتھ ان کی مناسب تربیت اور اخلاق سنوارنے پر بھی توجہ دیں۔

MASHRIQ QUETTA

صحت اور تعلیم کے شعبے سماجی ترقی اور روشن مستقبل کی تشکیل کرتے ہیں، گورنر

دیانتدار اور پیشہ ورانہ ماہرین افراد کی اشد ضرورت، شعبوں میں استعداد بڑھانے پر توجہ مرکوز رکھنی ہوگی، جعفر مندوخیل

اساتذہ علم و دانش کی روشنی پھیلانے میں روشنی کے سفیر کا کردار ادا کرتے ہیں، وائس آف بلوچستان کی تقریب میں اظہار خیال

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ صحت اور تعلیم کے شعبے سماجی ترقی کے وہ جڑواں ستون ہیں جو ہمارے جسمانی اور ذہنی منظرنامے کو بدلتے ہیں اور ایک روشن مستقبل کی تشکیل کرتے ہیں۔ ان دونوں شعبوں میں زیادہ قابل، دیانتدار اور پیشہ ورانہ ماہرین افراد کی اشد ضرورت ہے دونوں شعبوں میں ہمیں تعداد کی بجائے استعداد بڑھانے پر توجہ مرکوز رکھنی ہوگی کیونکہ .... بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

جدید تربیت فراہم اور استعداد کار میں اضافہ کرنے سے اداروں کی کارکردگی کو بہتر بنانے، مقررہ اہداف کے حاصل کرنے اور ترقی کی رفتار کو برقرار رکھنے کیلئے مہارتوں اور صلاحیتوں کا بہترین وسیلہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے وائس آف بلوچستان کے زیراہتمام تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ ہر مہذب معاشرہ میں استاد کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور ایک استاد احترام مذہب، جغرافیہ اور رنگ تک محدود نہیں کیا جاسکتا۔ اساتذہ علم و دانش کی روشنی پھیلانے میں روشنی کے سفیر کا کردار ادا کرتے ہیں

گورنر جعفرخان مندوخیل وائس آف بلوچستان کے زیراہتمام سفر معلم ورکشاپ تقریب کے شرکاء سے خطاب کررہے ہیں

گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل کا وائس آف بلوچستان کے زیراہتمام سفر معلم ورکشاپ کی شرکاء کے ساتھ گروپ فوٹو

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 53 جمعرات 27 ربیع الثانی 1446ھ 31 اکتوبر 2024ء نمبر 299

جدید تحقیق پر مبنی نصاب پڑھایا جائے، وزیراعلیٰ

"الف انار" اور "ب بکری" سے نکلنا ہوگا

سرکاری کتب کی اسکولوں میں بروقت ترسیل یقینی بنائی جائے، سرفراز بگٹی، ٹیکسٹ بک بورڈ کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ٹیکسٹ بک بورڈ کی کارکردگی سے متعلق جائزہ اجلاس بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر عمران زرکون، سیکرٹری ایجوکیشن محمد صالح ناصر، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون، چیئرمین بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ گلاب خان خلجی سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان میں درسی نصاب کو قومی نصاب سے ہم آہنگ کیا جا رہا ہے اور نئی چھپنے والی کتب میں ہر صفحے پر اسکیننگ بارکوڈ بھی درج کیا جا رہا ہے تاکہ اساتذہ کسی بھی رہنمائی کے لئے آن لائن پورٹل سے رجوع کر سکیں اجلاس کو آگاہ کیا گیا نئے سال کے لئے سرکاری درسی کتب رواں سال دسمبر تک چھپ کر مکمل ہو جائیں گی امسال صاف شفاف ملک گیر پیشکشوں کی طلبی کے ذریعے کتب اشاعت کا کام قابل بھروسہ ساکھ کی حامل فرم کو دیا گیا ہے اور پیشکشوں میں کم بولی دینے والی فرم کو ٹھیکہ دیا گیا ہے اس طرح آئندہ دو سال میں صرف 75 کروڑ روپے کی براہ راست بچت ہوگی بلکہ سالانہ مہنگائی کے موازنے اور دیگر اخراجات کو ملا کر مجموعی طور پر یہ بچت ایک ارب روپے کی ہوگی بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ میں ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ ونگ بھی قائم کیا گیا ہے جو مسلسل تحقیقی امور پر نظر رکھے گا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے نصاب کی تشکیل اور دیگر تحقیقی و ترقیاتی سرگرمیوں پر چیئرمین گلاب خان خلجی کی کارکردگی کو سراہا اور محکمہ تعلیم کے حکام کو ہدایت کی کہ سرکاری کتب کی اسکولوں میں بروقت ترسیل کو یقینی بنایا جائے اس ضمن میں ڈائریکٹوریٹ آف اسکولز اور بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کتب کی اضلاع میں یونین کونسل کی سطح پر بروقت ترسیل کا قابل عمل مکمل پلان تشکیل دے کر اپنی سفارشات دس یوم کے اندر پرنسپل سیکرٹری آفس میں جمع کرائیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے بچوں کو جدید تحقیق پر مبنی نصاب پڑھایا جائے اب ہمیں "الف انار" اور "ب" بکری سے نکلنا ہوگا ہمیں بلوچستان کے بچے کو اس قابل بنانا ہے کہ وہ اسلام آباد اور لاہور کے طالب علم کا مقابلہ کر سکیں، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اچھے افسران کی حوصلہ افزائی کریں گے اور کم از کم موجودہ حکومت میں ان کی تعیناتی کے دورانیے کو تحفظ دیا جائے گا افسران کسی بلیک میلنگ میں نہ آئیں اور مثبت اصلاحات کا تسلسل برقرار رکھیں مستقبل میں ان اصلاحات کو برقرار رکھنے کے لئے قانون سازی کریں گے ہماری خواہش ہے کہ مثبت اقدامات کا تسلسل مستقبل میں بھی برقرار رہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ امر باعث مسرت ہے کہ بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کے اقدامات کو پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ نے سراہتے ہوئے اپنانے کا ارادہ کیا ہے ہماری موجودہ صوبائی حکومت کی تعلیمی اصلاحات کو دوسرے صوبوں میں سراہا اور اپنایا جا رہا ہے، یہ ایک نئی تاریخ ہے ہم پرعزم ہیں کہ جس قدر ممکن ہوسکا اپنے دور حکومت میں تعلیم کے شعبے میں بہتری اور مجموعی گورننس کے نظام کو بہتر بنائیں گے اجلاس کے اختتام پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے اچھی کارکردگی پر چیئرمین بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ گلاب خان خلجی کو حسن کارکردگی سرٹیفکیٹ بھی دیا۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ٹیکسٹ بک بورڈ کی کارکردگی سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | جمعرات 27 ربیع الثانی 1446ھ 31 اکتوبر 2024ء صفحات 08 | شمارہ 123

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

الف انار اور ب بکری سے نکلنا ہوگا، بلوچستان کے بچوں کو جدید تحقیق پر مبنی نصاب پڑھایا جائے، اچھے افسران کی حوصلہ افزائی کرینگے، وزیر اعلیٰ

افسران کسی بلیک میلنگ میں نہ آئیں اور مثبت اصلاحات کا تسلسل برقرار رکھیں مستقبل میں ان اصلاحات کو برقرار رکھنے کے لئے قانون سازی کریں گے، میر سرفراز بگٹی

نصاب کی تشکیل اور دیگر تحقیقی وترقیاتی سرگرمیوں پر بورڈ کی کارکردگی تسلی بخش ہے سرکاری کتب کی اسکولوں میں بروقت ترسیل کو یقینی بنایا جائے، محکمہ تعلیم کے حکام کو ہدایت

بلوچستان میں تعلیم کے نظام کو مزید بہتر بنائیں گے، موجودہ صوبائی حکومت کی تعلیمی اصلاحات کو دوسرے صوبوں میں سراہا اور اپنایا جا رہا ہے، یہ ایک نئی تاریخ ہے ہم پرعزم ہیں

صوبے کیلئے نئی چھپنے والی کتب میں ہر صفحے پر اسکینگ بار کوڈ بھی درج کیا جا رہا ہے تاکہ اساتذہ کسی بھی رہنمائی کے لئے آن لائن پورٹل سے رجوع کر سکیں، وزیر اعلیٰ کو بریفنگ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ٹیکسٹ بک بورڈ کی کارکردگی سے متعلق جائزہ اجلاس بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، پرنسپل سیکرٹری تو چیف منسٹر عمران زرکون، سیکرٹری ایجوکیشن محمد صالح ناصر، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون، چیئرمین بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ گلاب خان خلجی سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان میں درسی نصاب کو قومی نصاب سے ہم آہنگ کیا جا رہا ہے اور نئی چھپنے والی کتب میں ہر صفحے پر اسکینگ بار کوڈ بھی درج کیا جا رہا ہے تاکہ اساتذہ کسی بھی رہنمائی کے لئے آن لائن پورٹل سے رجوع کر سکیں اجلاس کو آگاہ کیا گیا نئے سال کے لئے سرکاری درسی کتب رواں سال دسمبر تک چھپ کر مکمل ہو جائیں گی امسال صاف شفاف ملک گیر پیشکشوں کی طلبی کے ذریعے کتب اشاعت کا کام قابل بھروسہ ساکھ کی حامل فرمز کو دیا گیا ہے اور........

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

پیشکشوں میں کم بولی دینے والی فرم کو ٹھیکہ دیا گیا ہے اس طرح آئندہ سال نہ صرف 75 کروڑ روپے کی براہ راست بچت ہوگی بلکہ سالانہ مہنگائی کے موازنے اور دیگر اخراجات کو ملا کر مجموعی طور پر یہ بچت ایک ارب روپے کی ہوگی بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ میں ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ ونگ قائم کیا گیا ہے جو مسلسل تحقیقی امور پر نظر رکھے گا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے نصاب کی تشکیل اور دیگر تحقیقی وترقیاتی سرگرمیوں پر چیئرمین گلاب خان خلجی کی کارکردگی کو سراہا اور محکمہ تعلیم کے حکام کو ہدایت کی کہ سرکاری کتب کی اسکولوں میں بروقت ترسیل کو یقینی بنایا جائے اس ضمن میں ڈائریکٹوریٹ آف اسکولز اور بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کتب کی اضلاع میں یونین کونسل کی سطح پر بروقت ترسیل کا قابل عمل میکنزم تشکیل دیکر اپنی سفارشات دس یوم کے اندر پرنسپل سیکرٹری آفس میں جمع کرائیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے بچوں کو جدید تحقیق پر مبنی نصاب پڑھایا جائے اب ہمیں الف انار اور "ب" بکری سے نکلنا ہوگا ہمیں بلوچستان کے بچے کو اس قابل بنانا ہے کہ وہ اسلام آباد اور لاہور کے طالب علم کا مقابلہ کر سکے، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اچھے افسران کی حوصلہ افزائی کریں گے اور کم از کم موجودہ حکومت میں ان کی تعیناتی کے دورانیہ کو تحفظ دیا جائے گا افسران کسی بلیک میلنگ میں نہ آئیں اور مثبت اصلاحات کا تسلسل برقرار رکھیں مستقبل میں ان اصلاحات کو برقرار رکھنے کے لئے قانون سازی کریں گے ہماری خواہش ہے کہ مثبت اقدامات کا تسلسل مستقبل میں بھی برقرار رہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ امر باعث مسرت ہے کہ بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کے اقدامات کو پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ نے سراہتے ہوئے اپنانے کا اعادہ کیا ہے ہماری موجودہ صوبائی حکومت کی تعلیمی اصلاحات کو دوسرے صوبوں میں سراہا اور اپنایا جا رہا ہے، یہ ایک نئی تاریخ ہے ہم پرعزم ہیں کہ جس قدر ممکن ہو سکا اپنے دور حکومت میں تعلیم کے شعبے میں بہتری اور مجموعی گورننس کے نظام کو بہتر بنائیں گے اجلاس کے اختتام پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اعلیٰ کارکردگی پر چیئرمین بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ گلاب خان خلجی کو حسن کارکردگی سرٹیفکیٹ بھی دیا۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ٹیکسٹ بک بورڈ کی کارکردگی کا جائزہ لینے کیلئے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کے چیئرمین گلاب خلجی کو حسن کارکردگی سرٹیفکیٹ دے رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 318 | جمعرات، 27 ربیع الثانی، 31 اکتوبر 2024، صفحات 8 قیمت 40 روپے

الف انار سے نکل کر بچوں کو جدید نصاب پڑھایا جائے، وزیراعلیٰ

سرکاری کتب کی سکولز میں بروقت ترسیل یقینی، ہماری تعلیمی اصلاحات دوسرے صوبے اپنا رہے ہیں

افسران کسی بھی بلیک میلنگ میں نہ آئیں بغیر مثبت اصلاحات کا تسلسل برقرار رکھیں، سرفراز بگٹی کا اجلاس سے خطاب

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی ٹیکسٹ بک بورڈ کی کارکردگی کا جائزہ لینے کیلئے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ٹیکسٹ بک بورڈ کی کارکردگی سے متعلق جائزہ اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر عمران زرکون، سیکرٹری ایجوکیشن (باقی صفحہ 5 نمبر 41)

محمد صالح ناصر، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون، چیرمین بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ گلاب خان خلجی سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان میں درسی نصاب کو قومی نصاب سے ہم آہنگ کیا جا رہا ہے اور نئی چھپنے والی کتب میں ہر صفحے پر اسکیننگ بار کوڈ بھی درج کیا جا رہا ہے تاکہ اساتذہ کسی بھی رہنمائی کے لئے آن لائن پورٹل سے رجوع کر سکیں اجلاس کو آگاہ کیا گیا نئے سال کے لئے سرکاری درسی کتب رواں سال دسمبر تک چھپ کر مکمل ہو جائیں گی امسال صاف شفاف ملک گیر پیشکشوں کی طلبی کے ذریعے کتب اشاعت کا کام قابل بھروسہ ساکھ کی حامل فرمز کو دیا گیا ہے اور پیشکشوں میں کم بولی دینے والی فرم کو ٹھیکہ دیا گیا ہے اس طرح آئندہ سال نہ صرف 75 کروڑ روپے کی براہ راست بچت ہوگی بلکہ سالانہ مہنگائی کے موازنے اور دیگر اخراجات کو ملا کر مجموعی طور پر یہ بچت ایک ارب روپے کی ہوگی بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ میں ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ ونگ قائم کیا گیا ہے جو مسلسل تحقیقی امور پر نظر رکھے گا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے نصاب کی تشکیل اور دیگر تحقیقی و ترقیاتی سرگرمیوں پر چیرمین گلاب خان خلجی کی کارکردگی کو سراہا اور محکمہ تعلیم کے حکام کو ہدایت کی کہ سرکاری کتب کی اسکولوں میں بروقت ترسیل کو یقینی بنایا جائے اس ضمن میں ڈائریکٹوریٹ آف اسکولز اور بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کتب کی اضلاع میں یونین کونسل کی سطح پر بروقت ترسیل کا قابل عمل میکنزم تشکیل دیکر اپنی سفارشات دس یوم کے اندر پرنسپل سیکرٹری آفس میں جمع کرائیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے بچوں کو جدید تحقیق پر مبنی نصاب پڑھایا جائے اب ہمیں الف انار اور "ب" بکری سے نکلنا ہوگا ہمیں بلوچستان کے بچے کو اس قابل بنانا ہے کہ وہ اسلام آباد اور لاہور کے طالب علم کا مقابلہ کر سکے، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اچھے افسران کی حوصلہ افزائی کریں گے اور کم از کم موجودہ حکومت میں ان کی تعیناتی کے دورانیہ کو تحفظ دیا جائے گا افسران کسی بلیک میلنگ میں نہ آئیں اور مثبت اصلاحات کا تسلسل برقرار رکھیں مستقبل میں ان اصلاحات کو برقرار رکھنے کے لئے قانون سازی کریں گے ہماری خواہش ہے کہ مثبت اقدامات کا تسلسل مستقبل میں بھی برقرار رہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ امر باعث مسرت ہے کہ بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کے اقدامات کو پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ نے سراہتے ہوئے اپنانے کا اعادہ کیا ہے ہماری موجودہ صوبائی حکومت کی تعلیمی اصلاحات کو دوسرے صوبوں میں سراہا اور اپنایا جا رہا ہے، یہ ایک نئی تاریخ ہے ہم پرعزم ہیں کہ جس قدر ممکن ہو سکا اپنے دور حکومت میں تعلیم کے شعبے میں بہتری اور مجموعی گورننس کے نظام کو بہتر بنائیں گے اجلاس کے اختتام پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے اعلیٰ کارکردگی پر چیرمین بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ گلاب خان خلجی کو حسن کارکردگی سرٹیفکیٹ بھی دیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph: 081-2822909

جلد نمبر 31 بروز جمعرات، 31 اکتوبر 2024ء بمطابق 27 ربیع الثانی 1446ھ شمارہ نمبر 299

سرکاری کتب کی اسکولوں میں بروقت ترسیل کو یقینی بنانے کی ہدایت

بچوں کو جدید تحقیق پر مبنی نصاب پڑھایا جائے، اب ہمیں الف انار اور ب بکری سے نکلنا ہوگا، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن). وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ٹیکسٹ بک بورڈ کی کارکردگی سے متعلق جائزہ اجلاس بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی

بقیہ نمبر 48 صفحہ 5 پر

وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر عمران زرکون، سیکرٹری ایجوکیشن محمد صالح ناصر، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون، چیئرمین بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ گلاب خان خلجی سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان میں درسی نصاب کو قومی نصاب سے ہم آہنگ کیا جارہا ہے اور نئی چھپنے والی کتب میں ہر صفحے پر اسکیننگ بارکوڈ بھی درج کیا جارہا ہے تاکہ اساتذہ کسی بھی رہنمائی کے لئے آن لائن پورٹل سے رجوع کرسکیں اجلاس کو آگاہ کیا گیا نئے سال کے لئے سرکاری درسی کتب رواں سال دسمبر تک چھپ کر مکمل ہوجائیں گی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے نصاب کی تشکیل اور دیگر تحقیقی و ترقیاتی سرگرمیوں پر چیئرمین گلاب خان خلجی کی کارکردگی کو سراہا اور محکمہ تعلیم کے حکام کو ہدایت کی کہ سرکاری کتب کی اسکولوں میں بروقت ترسیل کو یقینی بنایا جائے اس ضمن میں ڈائریکٹوریٹ آف اسکولز اور بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کتب کی اضلاع میں یونین کونسل کی سطح پر بروقت ترسیل کا قابل عمل میکنزم تشکیل دیکر اپنی سفارشات دس یوم کے اندر پرنسپل سیکرٹری آفس میں جمع کرائیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے بچوں کو جدید تحقیق پر مبنی نصاب پڑھایا جائے اب ہمیں الف انار اور "ب" بکری سے نکلنا ہوگا ہمیں بلوچستان کے بچے کو اس قابل بنانا ہے کہ وہ اسلام آباد اور لاہور کے طالب علم کا مقابلہ کرسکے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ٹیکسٹ بک بورڈ کی کارکردگی کا جائزہ لینے کیلئے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر سی پی I-3

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 36 | بروز بدھ/30 اکتوبر 2024ء بمطابق 26 ربیع الثانی 1446ھ | شمارہ نمبر 298

بلوچستان میں امن وترقی دشمن کی آنکھ میں کھٹک رہی ہے، وزیراعلیٰ

صوبے میں تعلیمی ایمرجنسی نافذ ہے، جس کے تحت اصلاحی اقدامات پر بتدریج عملدرآمد کیا جارہا ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردی کا واقعہ قابل مذمت اور ناقابل معافی ہے دہشت گرد ترقی اور امن کے مخالف ملک دشمن عناصر کے پیروکار ہیں۔ یہ بات انہوں نے پروم میں فائرنگ کے واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے کہی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان بقیہ نمبر 48 صفحہ 7 پر

میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن وترقی دشمن کی آنکھ میں کھٹک رہی ہے دہشت گردوں کو مذموم مقاصد میں کبھی کامیابی نہیں مل سکتی دہشت گرد بزدل ہیں جنہوں نے رات کی تاریکی میں معصوم افراد کو نشانہ بنایا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے منگل کو صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں قائم جامعہ اسلامیہ ایجوکیشن سسٹم کا دورہ کیا اور سائنس لیبارٹری، کلاس رومز، لائبریری سمیت ادارے کے مختلف شعبوں کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر منتظمین اور علاقے کے قبائلی عمائدین سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے میں تعلیمی ایمرجنسی نافذ ہے جس کے تحت اصلاحی اقدامات تجویز کئے گئے ہیں جن پر بتدریج عمل درآمد کیا جارہا ہے بلوچستان بھر میں بند اسکول کھل رہے ہیں اور عادی غیر حاضر اساتذہ کو ملازمت سے فارغ کر کے مستقل گھروں کو بھجوا رہے ہیں۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی جامعہ اسلامیہ ایجوکیشن سسٹم انسٹی ٹیوٹ کے دورہ پر منتظمین اور عمائدین سے گفتگو کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

MEMBER APNS | بے شک اللہ تعالیٰ بہت باریک بین اور باخبر ہے (القرآن) | ABC CERTIFIED

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 28 | جمعرات 31 اکتوبر 2024ء بمطابق 27 ربیع ثانی 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 298

موجودہ صوبائی حکومت کی تعلیمی اصلاحات کو دوسرے صوبوں میں سراہا اور اپنایا جا رہا ہے، سرفراز بگٹی

بچوں کو جدید نصاب پڑھایا جائے الف انار ب بکری سے نکلنا ہوگا ہمیں اپنے بچے کو لاہور اسلام آباد کے بچوں کے تعلیمی معیار کے برابر لانا ہوگا

اچھے افسران کی حوصلہ افزائی کی جائے گی کم از کم موجودہ حکومت کے دورانیہ میں انہیں تحفظ حاصل ہے وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت ٹیکسٹ بک بورڈ کی کارکردگی بارے اجلاس میں اظہار خیال

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ٹیکسٹ بک بورڈ کی کارکردگی سے متعلق جائزہ اجلاس بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر عمران زرکون، سیکرٹری ایجوکیشن محمد صالح ناصر، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون، چیئرمین بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ گلاب خان خلجی سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان میں درسی نصاب کو قومی نصاب سے ہم آہنگ کیا جا رہا ہے اور نئی چھپنے والی کتب میں ہر صفحے پر اسکیننگ بار کوڈ بھی درج کیا جا رہا ہے تاکہ اساتذہ کسی بھی رہنمائی کے لئے آن لائن پورٹل سے رجوع کر سکیں اجلاس کو آگاہ کیا گیا نئے سال کے لئے سرکاری درسی کتب رواں سال دسمبر تک چھپ کر مکمل ہو جائیں گی امسال صاف شفاف ملک گیر پیشکشوں کی طلبی کے ذریعے کتب اشاعت کا کام قابل بھروسہ ساکھ کی حامل فرمز کو دیا گیا ہے اور پیشکشوں میں کم بولی دینے والی فرم کو ٹھیکہ دیا گیا ہے اس طرح آئندہ سال نہ صرف 75 کروڑ روپے کی براہ راست بچت ہوگی بلکہ سالانہ مہنگائی کے موازنے اور دیگر اخراجات کو ملا کر مجموعی طور پر یہ بچت ایک ارب روپے کی ہوگی بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ میں ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ ونگ قائم کیا گیا ہے جو مسلسل تحقیقی امور پر نظر رکھے گا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے نصاب کی تشکیل اور دیگر تحقیقی و ترقیاتی سرگرمیوں پر چیئرمین گلاب خان خلجی کی کارکردگی کو سراہا اور محکمہ تعلیم کے حکام کو ہدایت کی کہ سرکاری کتب کی اسکولوں میں بروقت ترسیل کو یقینی بنایا جائے اس ضمن میں ڈائریکٹوریٹ آف اسکولز اور بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کتب کی اضلاع میں یونین کونسل کی سطح پر بروقت ترسیل کا قابل عمل میکنزم تشکیل دے کر اپنی سفارشات دس یوم کے اندر پرنسپل سیکرٹری آفس میں جمع کرائیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے بچوں کو جدید تحقیق پر مبنی نصاب پڑھایا جائے اب ہمیں الف انار اور "ب" بکری سے نکلنا ہوگا ہمیں بلوچستان کے بچے کو اس قابل بنانا ہے کہ وہ اسلام آباد اور لاہور کے طالب علم کا مقابلہ کر سکے، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اچھے افسران کی حوصلہ افزائی کریں گے اور کم از کم موجودہ حکومت میں ان کی تعیناتی کے دورانیہ کو تحفظ دیا جائے گا افسران کسی بلیک میلنگ میں نہ آئیں اور مثبت اصلاحات کا تسلسل برقرار رکھیں مستقبل میں ان اصلاحات کو برقرار رکھنے کے لئے قانون سازی کریں گے ہماری خواہش ہے کہ مثبت اقدامات کا تسلسل مستقبل میں بھی برقرار رہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ امر باعث مسرت ہے کہ بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کے اقدامات کو پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ نے سراہتے ہوئے اپنانے کا اعادہ کیا ہے ہماری موجودہ صوبائی حکومت کی تعلیمی اصلاحات کو دوسرے صوبوں میں سراہا اور اپنایا جا رہا ہے، یہ ایک نئی تاریخ ہے ہم پرعزم ہیں کہ جس قدر ممکن ہو سکا اپنے دور حکومت میں تعلیم کے شعبے میں بہتری اور مجموعی گورننس کے نظام کو بہتر بنائیں گے اجلاس کے اختتام پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے اعلیٰ کارکردگی پر چیئرمین بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ گلاب خان خلجی کو حسن کارکردگی سرٹیفکیٹ بھی دیا۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ٹیکسٹ بک بورڈ کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لئے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. ۱

Page No. 8

ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد حمید الامین

جلد 79 جمعرات 31 اکتوبر 2024ء، 27 ربیع الثانی 1446ھ صفحات 6 قیمت 20 روپے شمارہ 299

وزیر اعلیٰ بلوچستان: تعلیمی شعبہ سمیت مجموعی گورننس کے نظام کو بہتر بنائیں گے

بچوں کو جدید تحقیق پر مبنی نصاب پڑھایا جائے اب ہمیں الف انار اور "ب" بکری سے نکلنا ہوگا ہمیں بلوچستان کے بچے کو اس قابل بنانا ہے کہ وہ اسلام آباد اور لاہور کے طالب علم کا مقابلہ کر سکے

یہ امر باعث مسرت ہے کہ بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کے اقدامات کو پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ نے سراہتے ہوئے اپنانے کا اعادہ کیا ہے

کوئٹہ (اے این این) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ٹیکسٹ بک بورڈ کی کارکردگی سے متعلق جائزہ اجلاس بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر عمران زرکون، سیکرٹری ایجوکیشن محمد صالح ناصر، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون، چیرمین بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ گلاب خان خلجی سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان میں درسی نصاب کو قومی نصاب سے ہم آہنگ کیا جا رہا ہے اور نئی چھپنے والی کتب میں ہر صفحے پر اسکیننگ بارکوڈ بھی درج کیا جا رہا ہے تاکہ اساتذہ کسی بھی رہنمائی کے لئے آن لائن پورٹل سے رجوع کر سکیں اجلاس کو آگاہ کیا گیا نئے سال

آئینی عدالت کا سربراہ ہونا چاہیے۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ حکومت اگر یہ نہیں چاہتی تو اپنے ایم این ایز یا سینیٹرز میں سے کسی ایک کا نام دے دے۔ انہوں نے کہا کہ کہا کہ اگر ہماری مداخلت کے نتیجے میں ہی ججز بنتے ہیں تو سپریم کورٹ نہیں چل پائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ پہلے ہائی کورٹس میں ججز کی آسامیاں پر کرلیں پھر سپریم کورٹ میں ججز کی تعداد میں اضافے کیلئے قانون سازی میں تعاون کر سکتے ہیں۔ بانی پی ٹی آئی کی جانب سے 26 ویں ترمیم کے حامیوں کو غدار کہنے کے جواب میں کامران مرتضیٰ نے کہا کہ 26 ویں ترمیم کے معاملے میں ہم آخر تک پی ٹی آئی کی فرمائشیں منواتے رہے۔ سینیٹر کامران مرتضیٰ کا کہنا تھا کہ ترمیم کو اس لیے ووٹ دیا کیونکہ حکومت کے پاس ووٹ پورے ہو گئے تھے اور بہت سے لوگ حکومت کے ساتھ چلے گئے تھے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کے چیئرمین گلاب خان کو حسن کارکردگی سرٹیفکیٹ دے رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

www.dailyazadiquetta.com ویب سائٹ
ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
بلوچستان کا سب سے زیادہ پڑھا جانے والا اخبار

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-23 | جمعرات 31 اکتوبر 2024ء بمطابق 27 ربیع الثانی 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-297

بلوچستان میں درسی نصاب کو قومی نصاب سے ہم آہنگ کیا جا رہا ہے، سرفراز بگٹی

نئی چھپنے والی کتب میں ہر صفحے پر اسکیننگ بار کوڈ بھی درج کیا جا رہا ہے تاکہ اساتذہ کسی بھی رہنمائی کے لئے آن لائن پورٹل سے رجوع کر سکیں

امسال صاف شفاف ملک گیر پیشکشوں کی طلبی کے ذریعے کتب اشاعت کا کام قابل بھروسہ ساکھ کی حامل فرمز کو دیا گیا ہے

بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ میں ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ ونگ قائم کیا گیا ہے جو مسلسل تحقیقی امور پر نظر رکھے گا، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ٹیکسٹ بک بورڈ کی کارکردگی سے متعلق جائزہ اجلاس بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا (بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 2 پر)

تجارت اور سرمایہ کاری میں تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ وزیر اعظم شہباز شریف قطر انویسٹمنٹ اتھارٹی اور قطر بزنس مین ایسوسی ایشن کے وفود کو پاکستان میں سرمایہ کاری کے لئے راغب کریں گے۔ شہباز شریف پاکستان کی ثقافتی ورثے کے حوالے سے منفرد نمائش کا بھی افتتاح کریں گے، یہ نمائش پاکستان کے بھرپور ثقافتی ورثے اور پاکستان کو قطر کے درمیان عوام سے عوام کے گہرے روابط کو اجاگر کرے گی۔

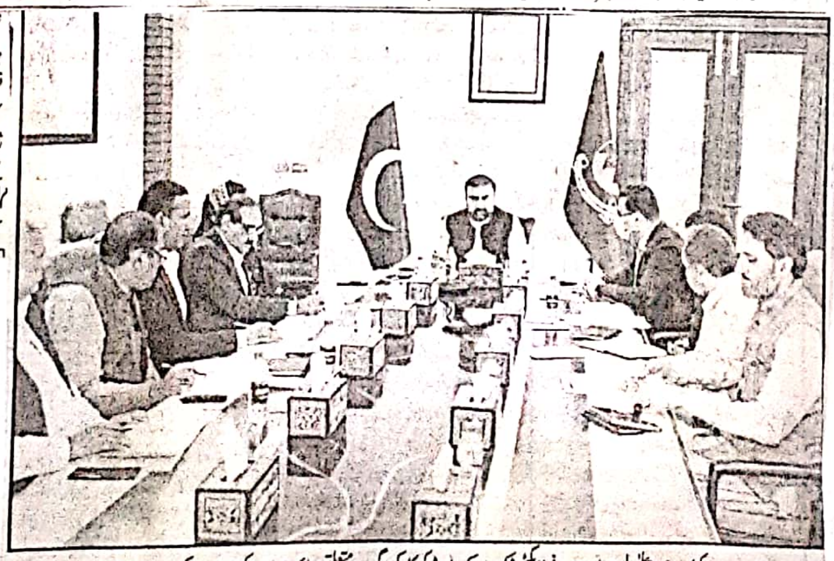

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ٹیکسٹ بک بورڈ کی کارکردگی سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 31 OCT 2024 Page No. 11

علاقے کی تباہی کے ذمہ دار معاشی انقلاب سے خوفزدہ ہیں، صادق عمرانی

عوام کی ہمدردیاں حاصل کرنے کیلئے رونا شروع کر دیا، نصیر آباد ترقی یافتہ علاقہ بنے گا، گفتگو

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) صوبائی وزیر ایریگیشن میر صادق عمرانی نے کہا ہے کہ ماضی میں عوام کا استحصال کرنے والوں نے عوام کی ہمدردی حاصل کرنے کے لئے اپنی مردہ سیاست کو زندہ کرنے کے لئے رونا دھونا شروع کر دیا ہے، اتحادی حکومت میں وزارت کے مزے لینے والے وزارت سے مستعفی ہو کر احتجاج کا شوق پورا کر لیں۔ میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نیو پٹ فیڈر کو سیاسی انتقام کا نشانہ بنانے کے ساتھ سیاسی بنیادوں پر مراد شاخ پروجیکٹ کا کام روک کر میبنہ کرپشن کر کے علاقے کو بنجر بنانے والے نام نہاد سیاست دان اب عوام کی ہمدردیاں حاصل کرنے کے لئے سیاسی ڈھونگ رچا رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی حکومت اور میرے فنڈز سے اس پروجیکٹ کو اب دوبارہ شروع کیا گیا ہے تاکہ علاقے میں زرعی خوشحالی آئے لیکن مردہ سیاستدان علاقے میں معاشی انقلاب آنے سے ہی خوفزدہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے ہزاروں ایکڑ بنجر اراضی آباد ہونے کے ساتھ سیکڑوں خاندانوں کی زندگی میں خوشحالی اور علاقے میں زرعی انقلاب برپا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ تمام ترقیاتی منصوبے میرے فنڈز سے کئے جا رہے ہیں نصیر آباد صوبے کا ترقی یافتہ علاقہ بن جائے گا۔

مالداری کے فروغ کیلئے انقلابی اقدامات اٹھائیں گے، فیصل جمالی

جانوروں و پولٹری فارم کیلئے خریدی گئی مشینری پڑے پڑے ناکارہ ہو گئی، بی میں گفتگو

بی (این این آئی) صوبائی وزیر لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈیولپمنٹ سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ حکومت لائیو سٹاک کی پروموشن کے لئے انقلابی اقدامات کر رہی ہے بی میں لائیو سٹاک کے تمام شعبہ جات کا معائنہ کرنے کے بعد یہ بات مشاہدے میں آئی ہے کہ تمام سیکٹرز میں بہتری کی ضرورت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے محکمہ لائیو سٹاک بی کے دورے کے دوران کیا اس موقع پر ڈپٹی کمشنر بی جہانزیب شیخ اور ایس ایس پی بی دوستن خان دشتی بھی ان کے ہمراہ موجود تھے صوبائی وزیر نے کہا کہ میں سوچ کر آیا تھا کہ بی میں میلہ موشیاں کی وجہ سے یہاں سب بہتر ہو گیا ہوگا مگر کسی بھی شعبے میں بہتری نظر نہیں آئی بیف سینٹر ہو یا پولٹری فارم ہو تمام عمارتیں خستہ ہیں جنہیں مرمت کی ضرورت ہے جانوروں اور پولٹری فارم کے لیے خریدی گئی مشینری پڑے پڑے ناکارہ ہو چکی ہے جو بدقسمتی سے ایک بار بھی استعمال نہیں ہوئی میری کوشش ہوگی ہے کہ تمام اداروں اور مشینری کی فعالیت یقینی بنائی جائے جانوروں کی صحت بھی قابل تعریف نہیں جانوروں کی مناسب خوراک کا بندوبست کر کے انہیں صحت مند بنانا ہوگا۔

رئیسانی اور لہڑی قبائل کے تنازع کا تصفیہ خوش آئند ہے، علی مدد جتک

قبائلی تنازعات کے باعث بلوچستان کی ترقی کا عمل متاثر ہو رہا ہے، صوبائی وزیر زراعت

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر زراعت حاجی علی مدد جتک نے رئیسانی اور لہڑی قبائل کے مابین خونی تنازع کے تصفیہ کا خیر مقدم کرتے ہوئے تمام ثالثین کا شکریہ ادا کیا ہے صوبائی وزیر نے کہا کہ دن رات کی کاوشوں سے تنازع کو مزید طول دینے سے بچایا گیا قبائلی تنازعات کے باعث پہلے ہی قیمتی جانی نقصان ہو رہا ہے جس سے بلوچستان کی ترقی کا عمل متاثر ہے انہوں نے توقع ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی معزز سردار اور نواب صاحبان قبائلی تنازعات کے خاتمے میں اپنا مثبت کردار ادا کرتے رہیں گے۔

ہسپتالوں میں ادویات کی دستیابی یقینی بنائی جائے، بخت محمد کاکڑ

عوام کو صحت کی معیاری سہولیات فراہم کرنے کے ایجنڈے پر گامزن ہیں، خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں ادویات کی دستیابی یقینی بنائی جائے اس حوالے سے کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ کسی صورت میں مریضوں کو بیرونی ذرائع سے یا لوکل پرچیز کے ذریعے ادویات فراہم کرنے کی اجازت نہیں ہوگی حکومت وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی خصوصی دلچسپی اور کاوشوں سے عوام کو صحت کی معیاری سہولیات فراہم کرنے کے ایجنڈے پر گامزن ہے۔ ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے سول سیکرٹریٹ کوئٹہ میں صحت سے متعلق اجلاس کے دوران کیا، جس میں ایم ایس ڈی کے ڈائریکٹر اور صوبے کے مختلف ہسپتالوں کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹس نے شرکت کی بخت محمد کاکڑ نے ہسپتالوں میں ادویات دستیابی، صفائی کی صورتحال، ڈاکٹرز اور اسٹاف کی حاضری، اور مریضوں کے ریکارڈ کی درستگی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہسپتالوں سے کسی قسم کی کوئی شکایت نہیں آنے چاہیے انہوں نے ایم ایس ڈی کے ڈائریکٹر ڈاکٹر اسماعیل میروانی کو دو دن کے اندر اندر ان تمام ادویات کی فہرست فراہم کرنے کی ہدایت کی جو ہسپتالوں کے لیے خریدی جاتی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 31 OCT 2024   Page No. 12

عوامی شکایات کے فوری حل پر خصوصی توجہ دی جائے، چیف سیکرٹری

ضلعی افسران حاضری یقینی بنائیں، پرانی گاڑیوں کی نیلامی کا پروسیس جلد شروع کیا جائے، خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کی زیر صدارت سیکرٹریز کمیٹی کا اجلاس ہوا جس میں فائل ٹریکنگ سسٹم، آئی پی ایم ایس، آرگنائزیشن مینجمنٹ ماڈیول، ضلعی دفاتر میں دوسرے محکموں کے افسران کی حاضری سمیت دیگر اہم امور کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات حافظ عبد الباسط، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ شہاب علی شاہ، چیئرمین سی ایم آئی ٹی عبد الصبور کاکڑ، سینئر ایم بی آر قمبر دشتی سمیت تمام سیکرٹریز نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام سیکرٹریز فائل ٹریکنگ سسٹم اور پاکستان سٹیزن پورٹل پر عوام کی جانب سے درج شکایات کو فوری طور پر حل کرنے پر خصوصی توجہ دیں اور جو کیسز پینڈنگ یا اوور ڈیو ہیں ان کو بھی جلد حل کریں۔ انہوں نے کہا کہ فیلڈ آفیسرز جو دورے کرتے ہیں اور ان کی رپورٹ پیش کرتے ہیں تو تمام سیکرٹریز کو چاہیے کہ اپنے متعلقہ محکمے سے متعلق مسائل کے حل کو فوری یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ لوگوں کا حق ہے کہ صوبائی حکومت ان کی مشکلات کو حل کرے اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ضلعی دفاتر میں افسران اپنی حاضری یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی دفاتر میں افسروں اور ملازمین کی حاضری میں بہتری آئی ہے لیکن اسے اور بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔

کوئٹہ: چیف سیکرٹری شکیل قادر خان سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

فرائض کی انجام دہی میں سستی اور عدم دلچسپی برداشت نہیں کی جائیگی، چیف سیکرٹری

تمام سیکرٹریز فائل ٹریکنگ سسٹم اور پاکستان سٹیزن پورٹل پر عوام کی جانب سے درج شکایات کو فوری طور پر حل کرنے پر خصوصی توجہ دیں

ضلعی دفاتر میں آفیسران اپنی حاضری یقینی اور جو کیسز پینڈنگ یا اوور ڈیو ہیں ان کو بھی جلد از جلد حل کریں، شکیل قادر خان کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت بدھ کے روز سیکرٹریز کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں فائل ٹریکنگ سسٹم، آئی پی ایم ایس، آرگنائزیشن مینجمنٹ ماڈیول، ضلعی دفاتر میں دوسرے محکموں کے آفیسران کی حاضری سمیت دیگر اہم امور کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکریٹری ترقیات حافظ عبد الباسط، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ شہاب علی شاہ، چیئرمین .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

سی ایم آئی ٹی عبد الصبور کاکڑ، سینئر ایم بی آر قمبر دشتی سمیت تمام سیکرٹریز نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام سیکرٹریز فائل ٹریکنگ سسٹم اور پاکستان سٹیزن پورٹل پر عوام کی جانب سے درج شکایات کو فوری طور پر حل کرنے پر خصوصی توجہ دیں اور جو کیسز پینڈنگ یا اوور ڈیو ہیں ان کو بھی جلد از جلد حل کریں۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ فیلڈ آفیسرز جو دورے کرتے ہیں اور ان کی رپورٹ پیش کرتے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 31 OCT 2024 Page No. 13

حکومت نے مختص اخراجات میں کمی کیلئے کفایت شعاری کو فروغ دیا، ترجمان

سی ایم سیکرٹریٹ میں نئی بھرتیاں نہیں ہوئیں کوئی گاڑی یا مشینری کی خریداری نہیں کی گئی، شاہد رند

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے چیف منسٹر سیکرٹریٹ کے اخراجات میں غیر معمولی اضافے سے متعلق خبروں کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت نے پہلے سے مختص اخراجات میں کمی کے لئے کفایت شعاری کو فروغ دیا ہے اور اخراجات کو کم سے کم رکھنے کے لئے متوازن طرز عمل اپنایا جارہا ہے، ترجمان صوبائی حکومت شاہد رند کے مطابق سرفراز بگٹی دور حکومت میں نہ صرف اضافی اخراجات سے اجتناب برتا جارہا ہے بلکہ صوبے کی تاریخ میں پہلی بار گاڑیوں کی خریداری کے لئے اجراء شدہ رقم محکمہ خزانہ کو واپس کردی گئی ہے، بلوچستان سی ایم سیکرٹریٹ کی تاریخ رہی ہے کہ ہر دور حکومت میں ضرورت سے زائد بھرتیاں کی گئیں وہاں یہ اعزاز موجودہ صوبائی حکومت کو جاتا ہے کہ یہاں نہ صرف کوئی نئی مستقل بھرتیاں نہیں ہوئیں بلکہ 60 فیصد اضافی اسٹاف انتظامی ڈیپارٹمنٹ کو واپس بھجوا دیا گیا ہے، بحیثیت چیف ایگزیکٹو بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سی ایم سیکرٹریٹ میں غیر ضروری اسٹاف کی نشاندہی بارہا مواقع پر خود کی اور سی ایم سیکرٹریٹ میں رائٹ سائزنگ کی گئی موجودہ دورانیہ میں کوئی گاڑی یا مشینری کی خریداری نہیں کی گئی، سابق روایات کے برعکس کسی بھی وی آئی پی کو سرینا یا نجی ہوٹل میں رہائش نہیں دی گئی بلکہ ملک کی اعلیٰ حکومتی شخصیات سمیت بلوچستان آنے والے وی آئی پیز کو چیف منسٹر انیکسی میں رہائش دی گئی، مہمانوں کے لئے کھانا باہر سے نہیں منگوایا گیا بلکہ اس مقصد کیلئے چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں تعینات اسٹاف سے کام لیا گیا، فیول کے اخراجات نصف کردیئے گئے ہیں اس کے علاوہ بھی روز مرہ اخراجات میں بڑی حد تک کمی لائی گئی ہے۔

بلوچستان میں پولیو وائرس کا ایک اور کیس رپورٹ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان سے پولیو وائرس کا ایک اور کیس رپورٹ، صوبے میں رواں سال پولیو کیسز کی تعداد 22 جبکہ ملکی سطح پر تعداد 43 ہوگئی، پولیو ایمرجنسی آپریشن سینٹر زرائع کے مطابق بدھ کو بلوچستان کے ضلع چاغی میں ایک بچے میں پولیو وائرس کی تصدیق ہوئی ہے قومی ادارہ صحت کی لیبارٹری نے بچے میں ٹائپ ون پولیو وائرس کی تصدیق کی ہے۔

کوئٹہ شہر میں ڈیری اور کیٹل فارمز کے کام پر پابندی عائد

ایڈیشنل کمشنر کی نگرانی میں قائم کی جانیوالی ٹیم سروے کے بعد تمام فارمز کو سیل کر یگی

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے ایک سرکلر کے مطابق اب سے سابق میونسپل حدود کے 58 وارڈوں کے اندر تمام ڈیری فارمز اور کیٹل فارمز کے کام کرنے پر پابندی عائد کردی گئی ہے۔ کوئٹہ کے شہری علاقوں میں کسی نئے مویشی یا ڈیری فارم کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ پہلے مرحلے میں عدالتی احکامات کے باوجود پچھلے 2 سال میں قائم ایسے تمام فارموں کی منتقلی کے لئے 15 دن کی مہلت دی گئی ہے، جس کے بعد ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن، پولیس اور ایم سی کیو کو اس طرح کے تمام فارموں کو رعایتی مدت ختم ہونے کے بعد سیل کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ تمام متعلقہ محکموں کی ایک مشترکہ ٹیم ایڈیشنل کمشنر کوئٹہ کی نگرانی میں تشکیل دی جائے گی جو سروے کرکے ایسے تمام فارمز کو سیل کرے گی جو میونسپل کارپوریشن کی قوانین کی خلاف ورزی کر رہے ہوں یا عوامی پریشانی کا باعث ہوں۔

نااہلی کی وجہ سے پراجیکٹس بروقت مکمل نہیں ہورہے، چیئرمین پی اے سی

اصغر ترین کی زیر صدارت پی اے سی کا اجلاس، ایری گیشن کے آڈٹ پیراز کا جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (خ ن) اصغر علی ترین کی صدارت میں پبلک اکاؤنٹس کمیٹی (پی اے سی) کا اجلاس بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کمیٹی روم میں ہوا۔ جس میں محکمہ آبپاشی کے آڈٹ پیراز برائے مالی سال-22 2021 اور 2022 - 23 اور تخصیص اکاؤنٹس کے 2017-18 ، 2016-17 اور 2018-19 کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں چیئرمین پی اے سی اصغر علی ترین، زابد علی ریکی، فضل قادر مندوخیل و دیگر ممبرز و ڈی جی آڈٹ شجاع علی اے جی بلوچستان نصر اللہ جان سیکرٹری محکمہ ایری گیشن حافظ ماجد، ایڈیشنل سیکرٹری پبلک اکاؤنٹس کمیٹی سراج الدین لہڑی، ایڈیشنل سیکرٹری لا سعید اقبال، ایڈیشنل سیکرٹری فنانس محمد عارف، چیف اکاؤنٹس آفیسر پی اے سی سید محمد ادریس اور محکمہ ایری گیشن کے پروجیکٹ ڈائریکٹرز، ڈائریکٹرز و دیگر اعلیٰ آفیسرز نے شرکت کی۔ چیئرمین اصغر علی ترین نے زور دے کر کہا کہ محکمہ ایری گیشن کی نااہلی کی وجہ سے پراجیکٹس بروقت مکمل نہیں ہورہے۔ اربوں روپے کی اوورن overrun پیمنٹ کیا گیا ہے۔ یہ نقصانات کون پورا کریگا۔ کمیٹی نے محکمے کی تیاری نہ کرنے پر بھی برہمی کا اظہار کیا، خاص طور پر حب میں جھاڑیوں کو ہٹانے کے حوالے سے اخراجات پر سوالات اٹھائے گئے۔ محکمہ نے ڈپارٹمنٹل اکاؤنٹس کمیٹی (ڈی اے سی) میں اعتراف کیا تھا کہ جھاڑیوں کو ہٹانے اور نہر کی تعمیر کے لیے محکمہ پی اینڈ ڈی کو خط لکھے گا۔ تاہم، یہ خط اجلاس سے صرف تین دن پہلے لکھا گیا ہے، حالانکہ ڈی اے سی کا فیصلہ دو سال پہلے کیا گیا تھا۔ مزید برآں، کمیٹی نے پیرا 15.2.2 پر تبادلہ خیال کیا، جہاں ڈیم میں کمتر مواد استعمال کرنے پر ٹھیکیداروں کو زیادہ ادائیگی کی گئی تھی۔ فضل قادر مندوخیل نے معاملے کو سنجیدہ نہ لینے پر محکمے پر تنقید کی اور سوال اٹھایا کہ ڈی اے سی میں غلطی تسلیم کرنے کے باوجود وصولی پر عمل درآمد کیوں نہیں کیا گیا۔

کوئٹہ: پرانی بسوں اور غیر قانونی رکشوں کیخلاف کارروائی، 71 چالان

ٹریفک قوانین پر عملدرآمد کرائینگے سیکرٹری آر ٹی اے

دن کے وقت ہیوی ٹریفک کے داخلے پر سختی سے پابندی، دوران ڈرائیونگ ضروری کاغذات ہمراہ رکھے جائیں، مہم جاری رہے گی، منظور احمد

کوئٹہ (خ ن) ہائی کورٹ بلوچستان کے احکامات سیکرٹری ٹرانسپورٹ بلوچستان حیات کاکڑ اور کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات کی ہدایت اور سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کوئٹہ ڈویژن منظور احمد کی نگرانی میں شہر میں خستہ حال بسوں، موٹر سائیکل ٹرالیوں، غیر قانونی رکشوں اور ٹرکوں کے دن کے اوقات میں داخلے پر کارروائی کی گئی اس موقع پر اسپنی روڈ پر کارروائی میں 3 خستہ حال اور کینسل شدہ لوکل بسیں، 6 غیر قانونی اور بغیر پرمٹ والی رکشے، 2 موٹر سائیکل ٹرالی اور دن کے اوقات میں شہر میں داخلہ ہونے پر 3 ٹرک بند کردیئے گئے کارروائی میں سیکرٹری آر ٹی اے کوئٹہ کا عملہ، ٹریفک اور لیویز فورس نے حصہ لیا اس موقع پر فٹنس سرٹیفکیٹ اور ڈرائیونگ لائسنس نہ ہونے پر 71 گاڑیوں کا چالان کیا گیا۔ سیکرٹری آر ٹی اے کوئٹہ کا کہنا ہے کہ شہر میں غیر قانونی رکشوں اور موٹر سائیکل ٹرالیوں کی وجہ سے ٹریفک کے سنگین مسائل درپیش ہیں دوسری جانب ڈرائیوروں کی جانب سے ٹریفک قوانین کی پابندی پر سختی سے عملدرآمد کروایا جائے گا اور خلاف ورزی کرنے والے کو ہر قیمت پر سزا اور بھاری جرمانہ عائد کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ناقص، کینسل شدہ اور خستہ حال لوکل بسوں کو سڑکوں پر آنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ ڈرائیور اپنے ہمراہ لائسنس، پرمٹ اور کاغذات ضروری رکھیں تاکہ بوقت ضرورت پیش کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ دن کے اوقات میں شہر میں بڑی گاڑیوں کے داخلے پر مکمل پابندی ہے کیونکہ بڑی گاڑیوں کی وجہ سے ٹریفک جام اور حادثات کا اندیشہ رکھتا ہے لہذا ٹریفک پولیس دن کے اوقات میں بڑی گاڑیوں کے داخلے پر کارروائی کرے۔ انہوں نے کہا کہ غیر قانونی رکشوں موٹر سائیکل ٹرالیوں اور خستہ حال بسوں کے خلاف کارروائی جاری رہے گی۔

MASHRIQ QUETTA

شیرانی، کوہ سلیمان کے علاقے میں جنگلات میں آگ بھڑک اٹھی

انتظامیہ نے ہیلی کاپٹر کے ذریعے آگ بجھانے کیلئے معاونت طلب کرلی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے ضلع شیرانی میں کوہ سلیمان کے علاقے میں جنگلات میں آگ بھڑک اٹھی، مقامی انتظامیہ اور مقامی افراد نے آگ پر اپنی مدد آپ......

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

کے تحت کافی حد تک قابو پالیا۔ ڈپٹی کمشنر شیرانی شاہ ماہ جبین کے مطابق گزشتہ شب ضلع شیرانی میں کوہ سلیمان کے سلسلے میں چلغوزے کے جنگلات میں بلوچستان اور خیبر پختونخواہ کی طرف اچانک آگ بھڑک اٹھی جس نے اپنی شدت کے باعث بڑے علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔

قومی اسمبلی کی خواتین پارلیمانی کاکس کا بلوچستان اسمبلی کا دورہ

پاکستان میں خواتین کو بااختیار بنانے کیلئے کام ہورہا ہے، ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ

کوئٹہ (آن لائن) قومی اسمبلی کی خواتین پارلیمانی کاکس نے سیکرٹری پارلیمانی کاکس شاہدہ رحمانی کی قیادت میں بلوچستان صوبائی اسمبلی کا دورہ کیا اس اہم اجتماع نے دونوں اسمبلیوں کی خواتین پارلیمنٹیرینز کو ایک انٹرا ایکویشن کے لیے اکٹھا کیا جس سے بات ......

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

چیت اور خواتین پارلیمنٹیرینز کو آپس میں تعاون کے لئے موقع فراہم کیا۔ اجلاس میں کاکسوں کے تاریخی تناظر پر روشنی ڈالی گئی اور سیاست میں خواتین کو درپیش چیلنجوں پر بات چیت کی گئی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 31 OCT 2024 Page No. 14

ڈرگ فری سوسائٹی کے قیام کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائینگے، کمشنر قلات

منشیات ایک لعنت ہے معاشرے کو اس لعنت سے پاک کرنے کیلئے نوجوانوں کو اس کے نقصانات سے متعلق آگہی دینے کی بھی ضرورت ہے

منشیات کے خاتمے کے لئے ضلعی انتظامیہ اور لیویز و پولیس فورس کے جوان ہمہ وقت کمربستہ ہیں، محمد نعیم خان بازئی

خضدار (آن لائن) کمشنر قلات ڈویژن محمد نعیم خان بازئی نے کہا ہے کہ منشیات کے روک تھام کے لئے اینٹی نارکوٹکس و دیگر متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر ٹھوس اقدامات بروئے کار لائے جائیں گے۔ منشیات ایک لعنت ہے معاشرے کو اس لعنت سے پاک کرنے کے لیئے انتظامی اقدامات کے ساتھ نوجوانوں کو اس کے نقصانات سے متعلق آگہی دینے کی بھی ضرورت ہے۔ جلد ہی تمام تعلیمی اداروں ....

بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

میں سیمینارز کا انعقاد اور آگہی مہم شروع کی جائیگی ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے آفس میں منعقدہ ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر اینٹی نارکوٹکس فورس بلوچستان کے کمانڈر بریگیڈیئر عدنان دانش اسسٹنٹ ڈائریکٹر اے این ایف بلوچستان جبران یوسفزئی ڈپٹی کمشنر خضدار یاسر اقبال دشتی ایس ایس پی خضدار عبدالعزیز جکھرانی سپرنٹنڈنٹ کمشنر آفس اسد سلام موجود تھے اجلاس میں منشیات فروشوں کی سرکوبی تعلیمی اداروں کو منشیات سے پاک کرنے، افیون و پوست کی کاشت میں ملوث مافیاز کی حوصلہ شکنی کرنے سمیت مختلف تجاویز پر غور کیا گیا

INTEKHAB QUETTA

اورماڑہ کے مستحق ماہی گیروں میں فی کس ڈھائی لاکھ روپے کے چیک تقسیم

80 میں سے 40 ماہی گیروں میں چیکوں کی تقسیم مکمل، باقی کو آج چیک دیئے جائیں گے

اورماڑہ (نمائندہ انتخاب) اورماڑہ کے مستحق ماہی گیروں میں چیک تقسیم محکمہ فشریز بلوچستان کے ڈائریکٹر جنرل اور ڈائریکٹر میرین فشریز نے پہلے مرحلے میں اورماڑہ کے 80 ماہی گیروں میں سے 40 ماہی گیروں کو فی ماہی گیر ڈھائی لاکھ روپے کے چیک دیدیئے گئے باقی 40 مستحق ماہی گیروں کو چیک دینے کا عمل آج مکمل کیا جائے گا وزیراعظم پاکستان شہباز شریف کی یاماہا انجن اسکیم 2023 کے تحت اورماڑہ کے غریب اور ضرورت مند ماہی گیروں میں فی ماہی گیر ڈھائی لاکھ روپے کے

بقیہ نمبر 23 صفحہ 5 پر

چیک دینے کا عمل شروع کیا گیا ہے محکمہ فشریز بلوچستان کے ڈی جی عمران بنگلزئی، ڈائریکٹر میرین فشریز احمد ندیم نے ضرورت مند ماہی گیروں میں چیک تقسیم کیے اس موقع پر اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز اورماڑہ سہراب تمی، اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز اورماڑہ الہی داد اور دیگر افسران بھی موجود تھے پہلے مرحلے میں 80 ماہی گیروں میں سے 40 ماہی گیروں کو چیک دیدیئے گئے جبکہ بقایا ماہی گیروں کو آج چیک دینے کا عمل مکمل کیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 31 OCT 2024 Page No. 15

اختر مینگل و دیگر پر مقدمات کیخلاف

بی این پی کی اپیل پر کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں شٹر ڈاؤن

خضدار، خاران، قلات، نوشکی میں کاروباری مراکز بند رہے، حکمرانوں کے رویئے سے نفرتوں میں اضافہ ہوگا، بی این پی

کوئٹہ (پ ر+اسٹاف رپورٹر+نامہ نگاران) بلوچستان نیشنل پارٹی کی مرکزی کال پر پارٹی سربراہ سردار اختر مینگل و دیگر رہنماؤں کے خلاف اسلام آباد میں جھوٹے مقدمات کے اندراج اور مرکزی فنانس سیکرٹری اختر حسین لانگو اور شفیق مینگل کی گرفتاری، مرکزی انسانی حقوق کے سیکرٹری احمد نواز بلوچ، سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر نگری شفقت اللہ لانگو ایم پی اے وڈھ جہانزیب مینگل و دیگر کے خلاف ایف آئی آر بی ایس او کے مرکزی چیئرمین بالاچ قادر بلوچ سیکرٹری جنرل صمند بلوچ مرکزی انفارمیشن سیکرٹری شکور بلوچ سمیت ہزاروں کی تعداد میں سیاسی اور سماجی کارکنوں کے فورتھ شیڈول میں نام اندراج اور ان کی سیاسی سرگرمیوں کو کنٹرول کرنے بلوچستان میں جبری گمشدگیوں میں اضافہ سنگین انسانی حقوق کی پامالی اور متنازع 26ویں آئینی ترمیم کی منظوری کے خلاف کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں شٹر ڈاؤن ہڑتال کی گئی۔ سوراب، نوشکی، مستونگ، قلات، خضدار، خاران، پنجگور، کوئٹہ، ژوب، قلعہ سیف اللہ سمیت مختلف شہروں میں تمام چھوٹے اور بڑے کاروباری مراکز بند اور سڑکوں پر ٹریفک معمول سے کم رہی۔ پارٹی رہنماؤں نے سردار اختر مینگل اور مرکزی قائدین پر ایف آئی آر کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی اور صوبائی حکومت کا یہ رویہ ناقابل قبول ہے، اس طرح کے رویئے سے نفرتوں میں مزید اضافہ ہوگا۔ بی این پی کو ماضی میں بھی دیوار کے ساتھ لگانے کی کوشش کی گئی مگر تمام ہتھکنڈے ناکام ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ سردار اختر مینگل کو بلوچستان اور بلوچ قوم کے حقوق کی بات کرنے کی سزا دی جارہی ہے، آج کی کامیاب شٹر ڈاؤن ہڑتال نے ثابت کیا کہ یہاں کی تاجر برادری، بلوچستان میں ہونے والی ناانصافیوں کو کسی صورت برداشت نہیں کرے گی۔ اس موقع پر مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ، سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر و ضلعی صدر غلام نبی مری، چیئرمین واحد بلوچ، ملک محی الدین لہڑی، ڈاکٹر علی احمد قمبرانی، طاہر شاہوانی، اسماعیل کرد، میر محمد اکرم بنگلزئی، پرنس عبدالرزاق بلوچ، میر غلام مصطفیٰ سمالانی، میر غلام رسول مینگل محمد لقمان کاکڑ حاجی محمد ابراہیم پرکانی، حاجی وحید خان لہڑی، رضا جان شاہیزئی، ڈاکٹر جاوید بلوچ، ارباب نذیر دہوار، عامر شاہوانی، نیاز محمد حسنی، نواز ساتکزئی، حبیب لانگو، ہزعلی مری، سیف اللہ سمالانی، میر محمد رفیق سمالانی، وسیم لہڑی، حاجی عارف مینگل، میر واکس مینگل انور سمالانی و دیگر شٹر ڈاؤن ہڑتال کی نگرانی اور مختلف شاہراہوں پر گشت کرتے رہے تاکہ کوئی ناخوشگوار واقعہ رونما نہ ہو۔ ہڑتال کی پشتونخوا میپ، نیشنل پارٹی، پی ٹی آئی، اے این پی، جمہوری وطن پارٹی، ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی، نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ، مجلس وحدت مسلمین، جے یو آئی شیرانی، جمعیت علماء اسلام نظریاتی اور انجمن تاجران بلوچستان، مرکزی انجمن تاجران بلوچستان سمیت دیگر تمام سیاسی مذہبی جماعتوں اور دکانداروں کے شکرگزار ہیں جنہوں نے پارٹی کی مرکزی کال پر ہمارے ساتھ تعاون کر کے ہڑتال کو کامیاب بنایا۔ خضدار کے نامہ نگار کے مطابق سردار اختر مینگل اور انکے ساتھیوں کے خلاف مقدمات، اختر حسین لانگو و دیگر کی گرفتاری کے خلاف خضدار وڈھ اور نال میں شٹر ڈاؤن ہڑتال رہی۔ اس موقع پر کاروباری اور تجارتی مراکز بند رہے۔ نوشکی سے نامہ نگار کے مطابق بی این پی کی مرکزی کال پر نوشکی میں مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال رہی اور تمام دکانیں مارکیٹیں اور مالیاتی ادارے بند رہے۔ خاران کے نامہ نگار کے مطابق خاران میں بھی مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال رہی۔ دکانیں اور کاروباری مراکز بند رہے۔ قلات کے نامہ نگار کے مطابق مرکزی کال پر شہر میں مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال رہی جس کی وجہ سے شہر میں بازار مارکیٹیں میڈیکل سٹورز ہوٹلز شاپنگ سینٹرز سمیت چھوٹے بڑے کاروباری مراکز بند رہے، بی این پی قلات کے رہنما آغا قلندر احمد زئی میر قادر بخش مینگل میر عبدالفتح عالیزئی وڈیرہ رحیم مینگل سعید مینگل و دیگر دن بھر بازار میں ہڑتال کی نگرانی کرتے رہے، جبکہ 2 نومبر کو بی این پی نے بلوچستان بھر میں پہیہ جام کا اعلان کیا ہے۔

سیاسی عمل و معاشی نظام سے عوام کا اعتماد اٹھ جانا تشویشناک ہے، ڈاکٹر مالک

کامیاب قومی کانگریس نے کارکنوں کی شعوری آبیاری کی، تقریب حلف برداری سے خطاب

ڈاکٹر مالک پارٹی کے صدر، میر کبیر محمد شہی، سیکرٹری جنرل، اسلم بلوچ صوبائی صدر اور چنگیز حئی جنرل سیکرٹری منتخب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے نومنتخب مرکزی صدر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان اس وقت سنگین سیاسی و معاشی

باقی صفحہ 3 نمبر 43

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان علی احمد لانگو کے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ نیشنل پارٹی کے انٹرا پارٹی انتخابات میں مرکزی صوبائی عہدیداران ارکان مرکزی کمیٹی اور ورکنگ کمیٹی کے انتخابات نتائج کے مطابق ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ مرکزی صدر میر کبیر احمد محمد شہی مرکزی سیکرٹری جنرل اسلم بلوچ صوبائی صدر اور چنگیز حئی ایڈووکیٹ صوبائی جنرل سیکرٹری منتخب ہوئے بیان کے مطابق میر شاوس بزنجو مرکزی سینئر نائب صدر سردار کمال خان بنگلزئی مرکزی نائب صدر اول ڈاکٹر اسحاق بلوچ مرکزی نائب صدر دوم رجب علی رند نائب صدر برائے بلوچستان چیئرمین واحد رحیم ڈپٹی جنرل سیکرٹری میر حمل بلوچ جوائنٹ میران بلوچ جوائنٹ سیکرٹری برائے بلوچستان علی احمد لانگو انفارمیشن سیکرٹری حاجی فدا حسین دشتی فنانس سیکرٹری سعد اللہ دہوار سوشل میڈیا سیکرٹری گہرام اسلم بلوچ انسانی حقوق سیکرٹری صدیق کی کھیتران ریسرچ اینڈ ایڈووکیسی سیکرٹری یاسمین لہڑی خواتین سیکرٹری داد محمد بلوچ لیبر سیکرٹری نادر چھلگری ایڈووکیٹ لائرز سیکرٹری شکیل بلوچ اوورسیز سیکرٹری شاہینہ رمضان سیکرٹری برائے سندھ سکندر خان سیکرٹری برائے خیبر پختونخوا محمد نواز سالار سیکرٹری برائے پنجاب ممبران مرکزی کمیٹی میں میر طاہر بزنجو واجہ ابوالحسن بلوچ رجب یاسین بلوچ بلخ شیر قاضی حاجی عطا محمد بنگلزئی نیاز بلوچ حاجی عبدالصمد بلوچ ڈاکٹر رمضان ہزارہ میر کریم کھیتران چیئرمین منصور بلوچ صوبائی کابینہ میں میر ولید بزنجو نائب صدر انور اسلم ڈپٹی جنرل سیکرٹری عبید لاشاری انفارمیشن سیکرٹری جلیل لانگو ایڈووکیٹ لائر سیکرٹری کلثوم نیاز بلوچ خواتین سیکرٹری سعدیہ بادینی تعلیم سیکرٹری حفیظ علی بخش سوشل میڈیا سیکرٹری میر اشرف علی مینگل فنانس سیکرٹری انیل غوری انسانی حقوق سیکرٹری حاجی فاروق شاہوانی کسان سیکرٹری صمد صادق ریسرچ اینڈ ایڈووکیسی سیکرٹری محمد آصف مجید بلوچ کلچر سیکرٹری میر احمد بلوچ لیبر سیکرٹری محمود رند یوتھ سیکرٹری جبکہ ممبران ورکنگ کمیٹی آغا فاروق شاہ سردار رفیق شیر چراغ بلوچ کرنل قذافی رند فریدہ بلوچ حمیدہ فدا شاری بلوچ فیصل منشی ثاقب بزنجو نواز کھوسہ اور بلوچ محسن بھٹو منتخب ہوئے۔

حکومت امن دشمنوں کے مذموم عزائم بے نقاب کرے، مولانا لونی

سیاسی اور مذہبی جماعتیں قیام امن کے لیے آگے بڑھیں، بدامنی کا مسئلہ سنجیدگی کیساتھ حل کیا جائے

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی کے صوبائی امیر مولانا عبدالقادر لونی صوبائی جنرل سیکرٹری مولانا حافظ عبدالاحد کبدانی نائب امیر مولانا عبدالروف نائب امیر سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی صوبائی سرپرست مولانا خدائے نظر ڈپٹی جنرل سیکرٹری حاجی عبیداللہ حقانی جوائنٹ سیکرٹری میر مبارک محمد حسنی سرپرست مولانا نعمت اللہ صوبائی سیکرٹری اطلاعات مولانا رحمت اللہ حقانی صوبائی مالیات سیکرٹری مولانا حافظ عبدالواحد ہاشمی صوبائی سالار حاجی شیر جان کاکڑ نے کہا ہے کہ نام نہاد دہشت گردی سے صوبے کے امن کو سبوتاژ کرنے کی کوشش ہو رہی ہے، سابق افغان حکومت کے اہلکاروں کا اسلحہ کے ساتھ گھومنا سوالیہ نشان ہے، انہوں نے کہا کہ حکومت امن دشمن کے مذموم عزائم کو بے نقاب کرے اور قیام امن کے لیے طاقت کے بجائے مذاکرات کی میز پر مسئلے کا حل نکالے، دہشت گردی کی جنگ میں بلوچستان کو فورسز، سیاسی اور قبائلی مشران اور علماء، تاجروں وکلاء، ڈاکٹرز سے محروم کیا گیا، بدامنی اور دہشت گردی کے تسلسل سے عوام بے چینی کی کیفیت سے دوچار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت موجودہ حالات کی نزاکت کا ادراک کر کے ملک کی سیاسی اور مذہبی جماعتیں امن کے دشمنوں کے مذموم عزائم کو بے نقاب کرنے اور قیام امن کے لیے آگے بڑھیں۔ حکومت بدامنی کا مسئلہ ذمہ داری اور سنجیدگی کیساتھ لے۔

MASHRIQ QUETTA

ملک میں بار بار آئین کی خلاف ورزی ہو رہی ہے، اختر مینگل

ہڑتال کامیاب بنانے پر مرکزی انجمن تاجران کا مشکور ہوں، پارٹی سربراہ

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ و رکن قومی اسمبلی سردار اختر مینگل نے سماجی رابطے کے ویب سائٹ (ایکس) پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ .... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان نیشنل پارٹی کے کارکنان اور انجمن تاجران کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے آج بلوچستان بھر میں شٹر ڈاؤن احتجاج کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا انہوں نے کہا ہے کہ پاکستان کی جمہوری حکومت نے ان اعلیٰ پروفائل دہشت گردوں کو حراست میں لے لیا ہے جو قوم کو بڑے نقصان پہنچانے کے ذمہ دار ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 31 OCT 2024

Page No. 16

فنکار ہمارے حقیقی سفیر، انکی مدد ضروری ہے، رحمت بلوچ

آرٹسٹ ویلفیئر فنڈ پالیسی کا آغاز ہو چکا، معروف فنکاروں کو ماہانہ رقم دی جا رہی ہے، اجلاس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے ثقافت، آرکائیوز، سیاحت اور آثار قدیمہ کے چیئرمین رحمت علی بلوچ نے کہا ہے کہ فنکار ہمارے حقیقی سفیر ہیں، ضرورت اس بات کی ہے ان کی مدد کی جائے، یہ بات انہوں نے قائمہ کمیٹی کے اجلاس میں کہی، اجلاس میں کمیٹی ارکان ہادیہ نواز، صفیہ فضل و دیگر نے شرکت کی محکمہ کے سیکرٹری نور محمد جوگیزئی نے مجلس کو بریفنگ میں بتایا کہ فنون اور ثقافت کو فروغ دینے کے لیے سالانہ کیلنڈر مقرر کیا گیا ہے، محکمہ میں اس وقت 1358 منظور شدہ اسامیاں ہیں، جن میں سے 879 پر اور باقی خالی ہیں، کمیٹی نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ بلوچی، پشتو اور براہوئی اکیڈمیز محکمہ ثقافت کی بجائے محکمہ تعلیم کے تحت آتی ہیں، اراکین نے منتقلی طور پر ان اکیڈمیوں کو محکمہ ثقافت کو منتقل کرنے کے لیے اسمبلی میں قرارداد پیش کرنے پر اتفاق کیا۔ محکمے کی جانب سے مجلس کو آگاہ کیا گیا کہ 500 ملین مالیت کے ڈویژنل کلچر کمپلیکس پر کام جاری ہے جبکہ کئی ڈویژنوں میں زمین کی الاٹمنٹ کے مسائل ہیں، کوئٹہ میں اکیڈمی آف پرفارمنگ آرٹس پراجیکٹ منظوری کے باوجود زمین نہ ہونے کی وجہ سے التوا کا شکار ہے، کمیٹی نے پراجیکٹ کو بچانے کے لئے ان مسائل کو حل کرنے کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ محکمہ کی جانب سے بتایا گیا کہ معروف فنکاروں کو مالی امداد فراہم کرنے کے لئے بلوچستان آرٹسٹ ویلفیئر فنڈ پالیسی کا آغاز کیا گیا ہے۔ جس میں پالیسی کے تحت فنکاروں کو بالترتیب 40000، 30000 اور 20000 روپے ماہانہ دیئے جاتے ہیں، لائبریری کے بنیادی ڈھانچے کے لحاظ سے 25 اضلاع میں 90 لائبریریاں موجود ہیں، جن میں سے 60 فعال اور 30 ملازمین کے مسائل کی وجہ سے غیر فعال ہیں۔

کوئٹہ کے تمام علاقوں کو یکساں سوئی گیس فراہم کی جائے، جے یو آئی

تفریق قبول نہیں، مولانا عبدالرحمٰن، اخبارات کو واجبات کی ادائیگی یقینی بنائی جائے، بیان

کوئٹہ (پ ر) جمعیت ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمن رفیق سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد سیکرٹری جنرل حاجی بشیر احمد کاکڑ شیخ مولانا عبدالاحد محمد حسنی حافظ دوست محمد مینگل حاجی محمد شاہ لالا حافظ سراج الدین حافظ شبیر احمد مدنی حاجی ولی محمد بڑیچ میر اسحاق ذاکر شاہوانی سالار حافظ سید سعد اللہ آغا ڈیجیٹل میڈیا کوآرڈینیٹر مولانا جمال الدین حقانی مولانا محمد شعیب جدون مفتی محمد ابوبکر اور دیگر نے کہا ہے کہ کوئٹہ کے تمام علاقوں کو یکساں سوئی گیس فراہمی کیلئے اقدامات کیے جائیں وی آئی پی علاقوں اور غریب آبادی میں تفریق بنیادی انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے موسم سرما کا آغاز کے ساتھ ہی سوئی گیس کے استعمال میں بھی اضافہ ہو چکا ہے مگر سوئی گیس کمپنی کی جانب سے گیس کی مسلسل فراہمی کیلئے تاحال کوئی ٹھوس اقدامات نظر نہیں آ رہے رہنماؤں نے کہا کہ رواں سال گیس لوڈشیڈنگ سے صارفین کی زندگی اجیرن ہے پوری رات گیس کی بندش اور دن بھر کم پریشر سے لوگ پریشان ہیں اگر متعلقہ حکام نے اس جانب توجہ نہ دی تو جمعیت راست اقدام اٹھانے پر مجبور ہوگی۔ دریں اثناء جمعیت ضلع کوئٹہ کے ترجمان نے اخبارات کو درپیش مسائل پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اخباری صنعت کو زوال کی جانب دھکیلنے سے ملک کے اہم ستون کو خطرہ لاحق ہوگا۔ اخبارات کو بلز کی بروقت اور باقاعدہ ادائیگی کو یقینی بنائی جائے مہنگائی کی وجہ سے اخبارات و جرائد پر مالی بوجھ ناقابل برداشت حد تک بڑھ چکا ہے ترجمان نے مطالبہ کیا کہ اخباری صنعت کے ملازمین کی تنخواہوں میں مہنگائی کے تناسب سے اضافہ کیا جائے۔

بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کیلئے ہر فورم پر آواز اٹھائی ہے، منظور کاکڑ

کوئٹہ سے بوستان، خانوزئی، کان مہترزئی، ژوب تک نئی ریلوے ٹریک بچھائی جائے، سیکرٹری ریلوے سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان عوامی پارٹی کے پارلیمانی لیڈر اور مرکزی جنرل سیکرٹری سینیٹر منظور احمد کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کے لئے ہر فورم پر آواز اٹھائی جا رہی ہے، ریلوے نظام کی بہتری کے لئے جلد بلوچستان کے عوام کو خوشخبری ملے گی، پارلیمان میں جانے کا مقصد ہی بلوچستان کے عوام کی خدمت کرنا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلام آباد میں وفاقی سیکرٹری ریلوے مظہر علی شاہ سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کیا، ملاقات میں بی سے ہرنائی ریلوے لائن کی واپس بحالی اور "ریلوے پل" کا ٹوٹنا اور ان کی جلد بحالی سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں کے لئے ریلوے لائن کی بہتری اور نئی ریلوے ٹریکس کی تعمیر پر تبادلہ خیال کیا گیا، سینیٹر منظور احمد کاکڑ نے کوئٹہ سے بوستان، خانوزئی، کان مہترزئی، مسلم باغ، قلعہ سیف اللہ اور ژوب تک نئی ریلوے ٹریک بچھانے پر زور دیا اس ٹریک سے بلوچستان اور خیبر پختونخوا کو ملا دیا جائے تو ہمارے بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے لوگوں کو اس میں بہت زیادہ سہولیات ملے گی جس پر سیکرٹری ریلوے مظہر علی شاہ نے یقین دہانی کرتے ہوئے اس ٹریک پر بہت جلد کام شروع ہوگا۔ سینیٹر منظور احمد کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان عوامی پارٹی کا روز اول سے یہی مقصد رہا ہے کہ نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے ملک کی ترقی اور خوشحالی میں اپنا بھرپور کردار ادا کرنا ہے، پارلیمان میں جب بھی بلوچستان کا معاملہ ہوتا ہے تو اس پر ایوان میں بھرپور قوت کے ساتھ نہ صرف آواز اٹھائی ہے بلکہ مسائل بھی حل کروائے گئے ہیں۔

وکلا کے اعتماد پر پورا اترنے کی کوشش کرینگے، میاں رؤف ایڈووکیٹ

ملک بھر کے وکلا کو ساتھ لیکر چلیں گے، مسائل کا حل اولین ترجیح ہوگی، نومنتخب صدر کی جنگ سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے نومنتخب صدر میاں رؤف ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ وکلا نے ان پر جس اعتماد کا اظہار کیا ہے وہ اس پر پورا اترنے کی کوشش کریں گے، قانون اور انصاف کی عملداری یقینی بنانے کے لئے وکلاء برادری کا کردار کلیدی حیثیت رکھتا ہے، عام آدمی کو انصاف کی فراہمی کے لئے وکلاء برادری اپنا موثر کردار ادا کرتی رہے گی۔ "جنگ" سے خصوصی گفتگو میں انہوں نے کہا کہ کالے کوٹ کی عزت نفس پر کوئی سمجھوتا نہیں ہوگا، ہمارے گروپ نے ہمیشہ آئین و قانون کی بالادستی کی ہے، آئندہ بھی ہم آئین و قانون کے لئے جدوجہد جاری رکھیں گے۔ ملکی سیاست پر وکلا کی نظر ہوتی ہے۔ اگر کوئی بھی کام آئین کے خلاف ہو تو وکلاء اس کیخلاف اپنا فرض نبھانا جانتے ہیں۔ ہم وکلا کی فلاح و بہبود کے لیے ایک مکمل لائحہ عمل کیساتھ میدان میں اترے تھے کوشش ہوگی کہ وکلا کو تمام سہولیات جو انکا حق ہے انہیں دی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ وکلا کی فلاح و بہبود اور مسائل کا حل ان کی اولین ترجیح ہوگی، ملک بھر کے وکلا کو ساتھ لیکر چلیں گے اور قانون کی بالادستی کیلئے اقدامات کئے جائیں گے، معاشرے کی بقا اور استحکام قانون کی حکمرانی انصاف کی حقیقی فراہمی اور آئین کی بالادستی پر منحصر ہے اور قانون کی اہمیت و افادیت سے کوئی باشعور شخص انکار نہیں کرسکتا ہے۔

امن وامان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 31 OCT 2024 Page No. 18

بھاگ: نامعلوم افراد موٹرسائیکل لے اڑے

بھاگ (نامہ نگار) پولیس تھانہ بھاگ کی حدود بس اڈے میں ہوٹل کے باہر کھڑی علی نواز ڈوکی نامی شخص کی موٹرسائیکل نامعلوم افراد نے چرالی اور فرار ہوگئے۔

بھاگ: ڈاکوؤں کی فائرنگ سے لیویز اہلکار شہید

بھاگ (نامہ نگار) پولیس تھانہ بھاگ کی حدود گاؤں دشتی میں بختیار آباد لیویز کے چھاپے کے دوران ڈاکوؤں اور لیویز میں فائرنگ کا تبادلہ ہوا جس کے نتیجے میں لیویز اہلکار سعید خان لاشاری ڈاکوؤں کی فائرنگ سے شہید ہوگیا تاہم اس دوران کوئی گرفتاری عمل میں نہیں۔

Century Express Quetta

ژوب: سکیورٹی فورسز کا آپریشن، 1 خوارجی ہلاک، دوسرا گرفتار

سمبازہ میں خوارج کی موجودگی کی اطلاع پر آپریشن، 1 زخمی حالت میں پکڑا گیا

اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد، علاقے میں سینیٹائزیشن آپریشن کیا جارہا، ISPR

اسلام آباد (ایکسپریس نیوز رپورٹ) بلوچستان کے ضلع ژوب میں سکیورٹی فورسز کے آپریشن میں ایک خوارجی ہلاک اور دوسرا زخمی حالت میں گرفتار کرلیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ضلع ژوب کے علاقہ سمبازہ میں سکیورٹی فورسز نے انتیس اور تیس اکتوبر کی درمیانی رات خوارج کی موجودگی کی خفیہ اطلاع پر آپریشن کیا، آپریشن کے دوران فورسز (باقی صفحہ 5 نمبر 47)

کے دستوں اور خوارج کے درمیان شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا، جس کے دوران ایک خوارجی جہنم واصل اور دوسرا زخمی حالت میں پکڑا گیا، خوارج کے پاس سے اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد ہوا، علاقے میں موجود کسی اور خوارجی کو بے اثر کرنے کے لیے سینیٹائزیشن آپریشن کیا جارہا ہے، آئی ایس پی آر کے مطابق فورسز قوم کے شانہ بشانہ بلوچستان کے امن، استحکام اور ترقی کو سبوتاژ کرنے کی کوششوں کو ناکام بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔

پنجگور: نامعلوم افراد بلوچستان کے سابق وزیراعلیٰ نواب اکبر بگٹی کا مجسمہ گرا کر فرار

پنجگور (آئی این پی) بلوچستان کے سابق وزیراعلیٰ نواب اکبر بگٹی کے مجسمے کو گرادیا گیا، نامعلوم افراد مجسمے کو گرا کر فرار ہوگئے۔ ایئرپورٹ روڈ پر اکبر بگٹی چوک پر سابق وزیراعلیٰ کا مجسمہ نصب تھا جسے نامعلوم افراد نے گرایا، ڈپٹی کمشنر زاہد احمد نے واقعے کے فوری بعد سی اینڈ ڈبلیو کے ایس ڈی او کو اکبر بگٹی چوک کی جلد مرمت کرنے کی ہدایت کی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

کوہلو، بیوی کے قاتل کو پولیس نے گرفتار کرلیا

مسماۃ (ح)، دو ماہ کی بچی کی ماں تھی شوہر نے بھائی، باپ کی مدد سے قتل کردیا

کوہلو (آئی این پی) بلوچستان کے علاقے کوہلو میں بیوی کو کلہاڑیوں کے وار کر کے قتل کرنے کے مقدمہ میں نامزد مرکزی ملزم کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ لیویز ذرائع تفصیلات کے مطابق کوہلو کے علاقے سفید تھماڑ میں ایک ماہ قبل مبینہ طور پر شوہر نے اپنے بھائی اور والد کے ساتھ مل کر اپنی بیوی کو کلہاڑیوں کے وار سے بے دردی سے قتل کردیا تھا۔ لیویز نے مقتولہ کے والد کی مدعیت میں ایف آئی آر درج کر کے دو ملزمان کو گرفتار کیا تھا، تاہم مدعی کے راضی نامے کے بعد دونوں ملزمان تفتیش سے قبل ہی جیل سے ضمانت پر رہا ہوگئے تھے لیویز نے مقامی صحافی احمد مری کو بتایا کہ مختلف علاقوں میں چھاپے مار کر مرکزی ملزم، مقتولہ کے شوہر شادی خان، کو گرفتار کر کے تفتیش شروع کردی گئی ہے۔ مقتولہ، مسماۃ (ح)، دو ماہ کی بچی کی والدہ تھی جسے مبینہ طور پر شوہر نے اپنے بھائی اور والد کے ساتھ مل کر کلہاڑیوں کے وار سے قتل کیا تھا۔ کیس کے تفتیشی افسر رسالدار داد محمد مری نے مقامی صحافی احمد مری کو انٹرویو میں بتایا کہ پہلے گرفتار کیے گئے دونوں ملزمان مدعی کی رضامندی کی بنا پر ریمانڈ سے قبل ہی ضمانت پر رہا ہوگئے تھے۔ مقتولہ کے شوہر شادی خان کا اپنی بیوی سے معمولی جھگڑا چل رہا تھا جس کے بنیاد انہوں نے اپنی بیوی مسماۃ (ح) کو کلہاڑیوں سے وار کر کے بے دردی سے قتل کردیا تھا اب دیکھنا یہ ہے کہ مرکزی ملزم کو سزا ملے گی یا پھر وہ بھی مدعی کے راضی نامے کے بعد ضمانت پر رہا ہوجائے گا۔ واضح رہے کہ ضلع کوہلو میں خواتین کے بے دردی سے قتل کے کئی واقعات رپورٹ ہوچکے ہیں اعلیٰ حکام کو چاہیے کہ نوٹس لے کر خواتین کے قتل کے ایسے دردناک واقعات کی روک تھام کے لیے اقدامات کریں تاکہ ان واقعات میں کمی آسکے۔

INTEKHAB QUETTA

کوہلو، عطائی ڈاکٹر کے ہاتھوں ایک اور بچہ جان سے گیا

کوہلو (یو این اے) بلوچستان ضلع کوہلو میں عطائیت ختم نہ ہوسکی عطائی ڈاکٹر کھلے عام لوگوں کی زندگیوں سے کھیل رہے ہیں، انتظامیہ غفلت کی نیند سو رہی ہے گزشتہ روز امیر میڈیکل کلیک میں عطائی ڈاکٹر کے ہاتھوں ایک اور بچہ جاں بحق ہوگیا ہے، کوہلو شہر میں جا بجا جگہ جگہ عطائی ڈاکٹروں نے اپنے اڈے قائم کیے ہوئے ہیں جنہیں کلینک کا نام دے بقیہ نمبر 25 صفحہ 5 پر

کر وہ لوگوں کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں۔

چاغی، اسکول میں ٹیچر پر حملہ شدید زخمی، اسپتال منتقل

چاغی (نامہ نگار) چاغی کلی نیک محمد سالانی کے اسکول میں نامعلوم افراد کا چاقوؤں اور ڈنڈوں کے وار سے اسکول ٹیچر شدید زخمی، اسپتال منتقل تفصیلات کے مطابق چاغی پرائمری سکول کلی نیک محمد سالانی کے ٹیچر نعت علی پر نامعلوم افراد کا ڈنڈوں اور چاقوؤں کے وار سے شدید زخمی ہوگئے جنہیں طبی امداد فراہم کرنے کے بعد دالبندین ریفر کردیا گیا بقیہ نمبر 11 صفحہ 5 پر

جی ٹی اے پی تحصیل چاغی بضلع چاغی انتظامیہ سے اپیل کی کہ جلد ان افراد کو گرفتار کریں ورنہ جی ٹی اے پی سخت احتجاج کریگا جس کے تمام تر ذمہ داری ضلع چاغی انتظامیہ پر عائد ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 31 OCT 2024 Page No. 18

دالبندین مہنگائی عروج پر پہنچ گئی پرائس کنٹرول کمیٹی غائب

نئی تعمیر شدہ سبزی منڈی غیر فعال، پرائس کنٹرول کمیٹی نہ ہونے کی وجہ سے دکاندار منہ مانگی قیمتیں وصول کر رہے

شہر کے تمام سبزی فروشوں کو سبزی منڈی منتقل کیا جائے اور پرائس کنٹرول کمیٹی کو فعال بنایا جائے، عوامی حلقے

دالبندین (آن لائن) دالبندین میں نرخ نامہ پامال پرائس کنٹرول کمیٹی کا کوئی میکنزم نہیں اندھا قانون چوپٹ راج قائم شہر بھر میں سبزی فروشوں کی بھرمار لاکھوں روپے کی لاگت سے بنائی گئی سبزی منڈی خالی، دودھ اور دہی کی قیمتوں میں اضافہ عوام پریشان تفصیلات کے مطابق چاغی کے صدر مقام دالبندین میں 50 لاکھ روپے کی لاگت سے سبزی منڈی بنائی گئی تاکہ شہر بھر کے سبزی فروش ایک جگہ بیٹھ کر سبزیاں پھل فروخت کریں مگر گزشتہ ایک دو ماہ سے دالبندین شہر کے تمام سڑکوں پر سبزی فروشوں کی بھرمار سڑک آس پاس ہر طرف باہر سے آنے والے گاڑی اور (بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 5 پر)

ریڑھی کے ذریعے سبزی فروخت کر رہے ہیں جس کی وجہ سے نہ صرف ٹریفک کو روانی میں مسئلہ درپیش ہے بلکہ شہر میں جن کی وجہ کچروں کا ڈھیر لگا رہتا ہے دوسری جانب پرائس کنٹرول کمیٹی نہ ہونے کی وجہ سے شہر میں دکانداران منہ مانگی قیمتیں وصول کی جارہی ہے دودھ فروشوں نے بھی مہنگائی کو مدنظر رکھتے ہوئے یکدم 180 روپے سے 200 روپے کلو کردیا جبکہ دہی 220 روپے کلو مقرر کردیا گیا پھل سبزیاں ہر شے کی قیمتوں میں اپنی من مانی کے تحت لوگ نرخ مقرر کر کے عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں شہر کا کوئی پرسان حال نہیں ہے نہ کوئی پوچھنے والا ہے ماضی میں اسسٹنٹ کمشنر ہر ہفتہ شہر کا دورہ کر کے پرائس کنٹرول کمیٹی کو کنٹرول کیا جاتا تھا مگر موجودہ آفیسران کو شاید ان کاموں سے کوئی دلچسپی نہیں ہے عوامی حلقوں نے سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے شہر کے تمام سبزی فروشوں کو سبزی منڈی منتقل کیا جائے اور پرائس کنٹرول کمیٹی کو فعال بنایا جائے اس وقت شہر میں بے تحاشہ مہنگائی کی وجہ سے عوام سخت اذیت میں مبتلا ہے۔

کوئٹہ سردی آنے کیساتھ مرغی مچھلی سبزیوں کی قیمتوں میں اضافہ

ٹماٹر 120 روپے، پیاز 159 روپے، آلو 100 روپے، شلجم 130 روپے، کدو 130 روپے میں فروخت ہو رہا ہے

مرغی کا گوشت 625 روپے فی کلو کے حساب سے فروخت کی جارہی ہے، مچھلی 700 روپے سے ایک ہزار روپے میں فروخت ہو رہی ہے

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں موسم کی تبدیلی کے بعد اور سردی شروع ہونے کے ساتھ ہی سبزیوں کی قیمتیں بھی آسمان سے باتیں کرنے لگی ہیں، کوئٹہ شہر کے مختلف علاقے جن میں جوائنٹ روڈ پہ سبزی مارکیٹ اور میزان چوک کی سبزی مارکیٹ میں ٹماٹر فی کلو 120 روپے میں فروخت ہو رہا ہے جبکہ پیاز 159 روپے فی کلو آلو 100 فی روپے فی کلو شلجم 130 فی کلو روپے کدو 130 فی کلو روپے بینگن 130 فی کلو روپے بھنڈی 200 روپے فی کلو فراز بین 200 روپے بند گوبھی 200 روپے پھول وہ بھی ڈھائی سو روپے کلو جبکہ لہسن فی کلو 600 روپے اور ادرک فی کلو ایک ہزار روپے کے حساب سے فروخت کی جارہی ہے جبکہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں مرغی کا گوشت بھی کلو 625 روپے کے حساب سے فروخت کیا جارہا ہے جبکہ زندہ (بقیہ نمبر 5 صفحہ نمبر 5 پر)

مرغی 500 روپے فی کلو کے حساب سے فروخت کی جارہی ہے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں سردی شروع ہوتے ہی مچھلی ہی قیمتیں بھی آسمان سے باتیں کرنے لگی ہیں چھوٹی سائس مچھلی 700 روپے جبکہ بڑی سائس مچھلی فی کلو ہزار روپے کے حساب سے فروخت ہو رہی ہے پمپلیٹ مچھلی 1300 روپے کلو اور گوادر کی سرمئی مچھلی 2200 روپے کلو کے حساب سے فروخت کی جارہی ہے۔ کوئٹہ شہر میں واسا کا پانی نہ ملنے کے باعث واٹر ٹینکر کی چاندنی فی ٹینکر 2500 سے 3 ہزار روپے میں فروخت جاری ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: INTEKHAB QUETTA
Bullet No. 6
Dated: 31 OCT 2024
Page No. 20

بلوچستان کے مخدوش حالات

پنجگور میں ڈیم کی تعمیر کے دوران حفاظت پر مامور 5 افراد قتل جبکہ 2 زخمی کردیے گئے، حملہ آوروں نے جاتے ہوئے تعمیر میں استعمال ہونے والی مشینری اور دیگر چیزوں کو آگ بھی لگادی۔ چند ماہ میں بلوچستان میں ہونے والا یہ پہلا واقعہ نہیں ہے۔ یہ معاملہ بڑھتا جارہا ہے اور وفاقی وصوبائی حکومت اور ادارے اس کی روک تھام میں ناکام ہیں۔ ایک واقعہ پر وفاقی وزیر داخلہ کا کہنا تھا کہ یہ دہشت گرد ایک ایس ایچ او کی مار ہیں، اسی طرح سینیٹ میں وفاقی وزیر نے بلوچستان کے حوالے سے بات چیت کرتے ہوئے غیر سنجیدگی کا مظاہرہ کیا جس پر بلوچستان سے منتخب سینیٹر نے اس حوالے سے ان کے غیر سنجیدہ رویے پر ان کی سخت سرزنش بھی کی ہے۔ بلوچستان میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے واقعات بہت زیادہ ہیں، اس کی روک تھام کے لیے سنجیدگی سے متواتر اقدامات کرنے کی ضرورت ہے، سب سے پہلے تو حکمرانوں کو اپنے وزرا اور دیگر اراکین کی بیان بازی کو روکنا ہوگا، الٹے سیدھے بیانات دے کر عوام کے زخموں پر نمک چھڑکنے کے بجائے سنجیدگی کا مظاہرہ کیا جائے۔ دوسری جانب حکومت پہلے اپنی جانب سے کی جانے والی زیادتیوں کا ازالہ کرے تاکہ عوام کی ہمدردیاں بھی حکومت کو حاصل ہوں، عوام کے منتخب نمائندوں کو جعل سازی سے حکومت سے دور رکھنے سے بھی معاملات مزید خراب ہوں گے۔ بدامنی کی صرف ایک وجہ نہیں ہوتی کہ آپ ملک دشمن عناصر کہہ کر جان چھڑا لیں، اس کے پیچھے کئی عوامل ہوتے ہیں، ان سب کی نشاندہی کی جائے، کوئی بھی اپنی جان دینے کو ایسے ہی تیار نہیں ہوجاتا، جب ریاست کی جانب سے نہ تو انصاف ملے اور نہ ہی کوئی حق میسر ہو، نہ بولنے کی آزادی ہو، نہ اپنی مرضی سے اپنے نمائندے منتخب کرنے کی اور نہ ہی بنیادی سہولیات میسر ہوں، اس کے علاوہ جبری گمشدگیوں اور اغوا و تشدد کے واقعات اس غم و غصے کو بڑھانے کے لیے کافی ہیں۔ اس کے علاوہ اگر کوئی عوام کے حقوق کے لیے کھڑا ہو تو اسے طاقت کے بل پر دبانے کی کوششیں، اسے ریاستی اداروں کی جانب سے عوام کے رہنماؤں کو زدوکوب کرنا، ان پر بلا جواز مقدمات قائم کرنے سے حالات کو مزید خراب ہی کیا جارہا ہے۔ ایسے حالات میں کوئی بھی شہری انتقام کے جذبے کے تحت کچھ بھی کرسکتا ہے۔ بلوچستان کے حالات انتہائی افسوسناک اور سنگین ہوچکے ہیں، ان کو بہتر بنانے کے لیے حکومت اور ریاستی اداروں کو اپنی پالیسی، حکمت عملی اور ترجیحات کو تبدیل کرنا ہوگا، ہر جگہ دھونس دھمکی اور طاقت کے استعمال سے حالات بہتر نہیں ہوں گے، عوام کی خواہشات اور جائز مطالبات کو تسلیم کرنا ہوگا، ان کو ان کے حقوق دینے ہوں گے، بصورت دیگر طاقت کے بل بوتے پر عوام کو جبراً غلام بنانے کی کوششوں کا نتیجہ یہی نکلے گا، آج عوام دہشت گردانہ حملوں کا شکار ہیں کل حکمران بھی ہونے لگیں گے۔ جب آگ لگتی ہے تو پھر اس کی لپیٹ میں سب آتے ہیں، عوام 77 برسوں سے قربانی دیتے آرہے ہیں۔ حکمرانوں کو ہوش کے ناخن لینے ہوں گے، بصورت دیگر پھر کوئی محفوظ نہیں رہے گا۔

گزار کرائی گئی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: [illegible]

Bullet No. 6

Dated 31 OCT 2024

Page No. 21

بلوچستان میں تعلیمی ایمرجنسی نافذ!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز جامعہ اسلامیہ ایجوکیشن سسٹم کے دورے کے دوران درس گاہ میں دینی اور دورجدید کی تعلیمی ضروریات سے ہم آہنگ درسی نصاب کے نفاذ پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے منتظمین کی خدمات کو سراہا۔اس موقع پر قبائلی عمائدین اور منتظمین سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں تعلیمی ایمرجنسی نافذ ہے جس کے تحت اصلاحی اقدامات تجویز کئے گئے ہیں جن پر بتدریج عمل درآمد کیا جارہا ہے۔بلوچستان بھر میں بند سکول کھل رہے ہیں اور عادی غیر حاضر اساتذہ کو ملازمت سے فارغ کرکے مستقل طور پر گھروں کو بھجوا رہے ہیں۔ہمارا عزم ہے کہ کوئی بچہ تعلیم کے بنیادی حق سے محروم نہیں رہے گا فروغ تعلیم کے لیے نجی شعبے کی حوصلہ افزائی کریں گے اور مل جل کر بلوچستان سے جہالت کے اندھیرے کو ختم کرکے علم کی روشنیوں میں بدلیں گے۔انہوں نے فرنیچر کی فراہمی سمیت مسلم آباد ایئرپورٹ روڈ سے درسگاہ تک آمدورفت کیلئے بلیک ٹاپ روڈ، بنیادی مرکز صحت اور سپورٹس کمپلیکس کی تعمیر اور درسگاہ کی تعلیمی خدمات کے پیش نظر 10 ایکڑ سرکاری اراضی فراہم کرنے کا اعلان کیا۔یہ اراضی حال ہی میں چشمہ اچوزئی میں قبضہ مافیا سے واہ گزار کرائی گئی ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا صوبے میں تعلیم ایمرجنسی کے نافذ ہونے سے متعلق بیان بلاشبہ قابل تعریف ہے۔انہوں نے جامع اسلامیہ ایجوکیشن سسٹم کے دورے کے دوران اس کی تعلیمی خدمات کے پیش نظر 10 ایکڑ سرکاری اراضی فراہم کرنے کا اعلان کرکے تعلیم دوستی کا ثبوت دیا ہے۔اس کے ساتھ ساتھ عادی غیر حاضر اساتذہ کی وجہ سے صوبے میں تعلیم کا معیار بہت ہی خراب ہے۔ان اساتذہ نے مستقبل کے معماروں کا مستقبل اندھیرے میں دھکیلا ہوا ہے بالفاظ دیگر وہ ان کے مستقبل سے کھیل رہے ہیں جس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے تعلیمی پسماندگی کے خاتمے کے لیے کئے جانے والے اقدامات قابل تحسین ہیں۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کو اپنے اس اقدام کو عملی جامہ پہنانے کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں اور اسی طرح صوبے میں عادی غیر حاضر اساتذہ کے خلاف کارروائیوں میں مزید تیزی لانی چاہیئے۔اور اس طرح صوبے کے دور دراز علاقوں میں بند اور غیر فعال سکولوں کو کھول کر مکمل فعال کرنا چاہیئے تا کہ صوبے کا معیار تعلیم بہتر ہو اور یہ ملک کے دیگر صوبوں کے برابر آجائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: [illegible]

Bullet No. 6

Dated: 31 OCT 2024 Page No. 22

تعلیمی شعبے میں اصلاح احوال کا سلسلہ، امیدیں اور توقعات!!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھالنے کے بعد دو شعبوں سے متعلق خصوصی ترجیحی اقدامات کا عزم ظاہر کیا تھا اور اسی وقت سے بلوچستان کے جملہ مسائل پر گہری نگاہ رکھنے والے حلقے وزیراعلیٰ کے اس عزم اور اب تک اٹھائے گئے اقدامات کی ستائش کرتے ہیں وہ دو شعبے جو ایک عرصے سے خصوصی اقدامات کے منتظر رہے ہیں وہ صحت اور تعلیم کے شعبے ہیں۔ صحت اور تعلیم دو ایسے شعبے ہیں جن پر بلوچستان حکومت ہر سال خطیر اخراجات کرتی ہے ترقیاتی اور غیر ترقیاتی مدات میں ان شعبوں پر مجموعی صوبائی بجٹ کا ایک خطیر حصہ خرچ ہو جاتا ہے مگر اس کے باوجود یہ دونوں شعبے گئے گزرے ہیں اور اندازہ اس امر سے لگایا جاسکتا ہے کہ نہ تو ایجوکیشن منسٹری کے اعلیٰ افسران کے بچے سرکاری اداروں میں تعلیم حاصل کرتے ہیں اور نہ ہی ہیلتھ منسٹری کے اعلیٰ افسران اور ان کے اہلخانہ بیماری کی صورت میں سرکاری ہسپتالوں سے رجوع کرتے ہیں اور یہی وہ خرابی ہے جسے دیکھتے ہوئے ہر طبقہ یہ کہنے پر مجبور ہے کہ جب حالت یہ ہے تو پھر ہر سال حکومت اخراجات کا خطیر حصہ ان شعبوں پر خرچ ہی کیوں کرتی ہے ان دونوں شعبوں میں دو ہزار تیرہ میں ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی قیادت میں جو حکومت آئی اس نے ایمرجنسی نافذ کی تھی اور دونوں شعبوں کا بجٹ بھی غیر معمولی حد تک بڑھا دیا تھا اس وقت قائد ایوان کی حیثیت سے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے بلوچستان اسمبلی میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا تھا کہ اگر اسمبلی کے اس ایوان میں بیٹھے پینسٹھ اراکین ان کا ساتھ دیں تو وہ ہر ڈاکٹر کو ہسپتال اور ہر استاد کو سکول تک لانے میں کامیاب ہوں گے بدقسمتی سے اس کے بعد بھی حالت زار بدلی نہیں اور آج بھی بلوچستان میں جہاں لاکھوں بچے تعلیم سے محروم ہیں وہاں صحت کے شعبے میں بھی صورتحال مثالی اور اطمینان بخش نہیں صحت کے شعبے کا تذکرہ خیر کسی اور دن کے لئے اٹھا رکھتے ہوئے ہم ان سطور میں فقط تعلیمی شعبے کی بات کریں گے اور ان سطور کا محرک وہ خبر بنی ہے جس کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز کوئٹہ میں قائم ایک درسگاہ کا دورہ کرتے ہوئے ایک بار پھر اس عزم ا عادہ کیا ہے کہ تعلیمی شعبے کی حالت زار ترجیحی بنیادوں پر ٹھیک کی جارہی ہے بند سکولوں کو کھولنے اور غیر حاضر اساتذہ کو گھر بھیجنے کی بھی انہوں نے بات کی ہے وزیراعلیٰ مذکورہ تعلیمی ادارے کے لئے بعض اعلانات بھی کئے ہیں وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ صوبے میں تعلیمی ایمرجنسی نافذ ہے، جس کے تحت اصلاحی اقدامات تجویز کئے گئے ہیں جن پر بتدریج عمل درآمد کیا جارہا ہے بلوچستان بھر میں بند اسکول کھل رہے ہیں اور عادی غیر حاضر اساتذہ کو ملازمت سے فارغ کرکے مستقل گھروں کو بھجوا رہے ہیں پرعزم ہیں کہ کوئی بچہ تعلیم کے بنیادی حق سے محروم نہیں رہے گا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ فروغ تعلیم کے لئے نجی شعبے کی حوصلہ افزائی کریں گے اور مل جل کر بلوچستان سے جہالت کے اندھیرے کو ختم کرکے علم کی روشنیوں میں بدلیں گے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو عزم کو ہم سراہتے ہیں اور حقیقت بھی یہی ہے کہ ان کی زیر قیادت موجودہ حکومت نے گزشتہ چند مہینوں کے دوران اس ضمن میں متعدد عملی اقدامات بھی اٹھائے ہیں تاہم وقت کی ضرورت اور حالات کا تقاضا یہ ہے کہ ایک تو تعلیمی شعبے کی حالت زار بدلنے کے لئے اصلاح احوال کا یہ سلسلہ جاری رکھا جائے اور ساتھ ہی اس میں تیزی اور وسعت بھی لائی جائے تعلیم کسی بھی ملک قوم اور معاشرے کی تقدیر بدلنے میں سب سے اہم کردار ادا کرتی ہے بلوچستان کے مسائل کو سمجھنے والے حلقے اس حقیقت سے آگاہ ہیں کہ بلوچستان میں جا بجا موجود مسائل کے محرکات میں سے ایک اہم محرک تعلیمی پسماندگی بھی ہے تعلیمی پسماندگی کے خاتمے کے لئے اعلانات تو ہر دور میں ہوتے رہے ہیں مگر عملی اقدامات بہت کم اٹھائے گئے یہ شعبہ انتہائی گھمبیر اور سنگین مسائل سے دوچار ہے ایک طرف وسائل کی کمی اور اوپر سے جو وسائل دستیاب ہیں ان کا درست طریقے سے استعمال نہ ہونا، اساتذہ کی سیاسی بھرتیاں، آئے روز کی ہڑتالیں، جدید لیب اور سائنسی آلات کی قلت، نصاب کے مسائل، گریڈنگ کا نظام، امتحانات کا طریقہ کار، سینئر جونیئرز کے مسائل اور سب سے بڑا اور اہم ترین مسئلہ یہ ہے کہ لاکھوں بچوں کا سکول نہ جانا بہت سارے مسائل ہیں جو حکومت وقت سے فوری اور دوٹوک اقدامات کا تقاضا کرتے ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس اہم محکمے کا قلمدان ایک باہمت اور تعلیمیافتہ خاتون کو تفویض کیا ہے ہم اس اقدامات کو بھی سراہتے ہیں مجموعی طور پر اصلاح احوال کا اچھا اور مستحسن سلسلہ جاری ہے تاہم ضرورت اس امر کی ہے کہ اس سلسلے میں مزید تیزی لائی جائے اس باب موجودہ حکومت سے بہت زیادہ امیدیں اور توقعات بھی وابستہ ہیں کہ یہ حکومت عرصہ دراز سے موجود چلے آرہے سلگتے مسائل حل کرکے تعلیم کے شعبے کو دور جدید کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرے گی اور بلوچستان کے مستقبل کو روشن اور تابناک بنائے گی اس کار خیر میں تمام سیاسی جماعتوں، سول سوسائٹی اور تعلیمی شعبے کے جملہ اسٹیک ہولڈرز کو آگے بڑھ کر اپنا حصہ ڈالنا چاہئے اور اس حوالے سے کوئی کوتاہی نہیں کرنی چاہئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 31 OCT 2024 Page No. 23

Health dept's incompetence

Like other sectors of Balochistan, the health sector is passing through immense difficulties and challenges. Unfortunately, in the past the province's health department, chronically underfunded and mismanaged, has left its citizens vulnerable to preventable diseases and untimely deaths. The lack of basic healthcare facilities in remote areas is a stark reality for people of Balochistan. Hospitals often operate without adequate medical supplies, essential equipment, and qualified healthcare professionals. As a result, patients are forced to travel long distances, sometimes even across provincial borders, to seek proper medical care. However, lack of funds is not the only reason due to which the health sector is facing difficulties and challenges; rather mismanagement, inability and inappropriate use of funds is the main issue that makes people of this poor province suffer. Recently, the Public Accounts Committee (PAC) of the Balochistan Assembly expressed annoyance over the health department's failure to utilise Rs3 billion allocated in the budget, which was returned unused to the finance department. The committee, during a meeting reviewed the accounts of the provincial health department and noted the failure to utilise significant funds allocated for the financial year 2021-22. The return of these funds to the finance department was described as a serious injustice to the people of the province and indicative of inefficiency on the part of senior health officials. The healthcare system in Balochistan is plagued by numerous issues, including inadequate hospital facilities, lack of cleanliness and hygiene, non-functional toilets and inadequate sanitation, a shortage of qualified medical staff and equipment, and inaccessibility to basic healthcare services, particularly in rural areas. The condition of district headquarters hospitals is more dismal. The hospitals in districts lack all basic facilities, including that of operation theaters, surgeons, City Skin and MRI machines. The people for a minor treatment rush to Quetta city. Owing to lack of basic facilities in district hospitals the Mother Mortality and Infant Mortality rates are very high in Balochistan. The hospitals lack proper laborites and medicines despite allocation of a lofty budget for the health sector every year. It is essential that the government and authorities concerned must take strict action against officers and officials in the health department who are responsible for the degradation of the health department. The government must take immediate steps to address the crisis in the province's health sector. This includes proper use of funds, check and balance and appointing honest and competent officers and officials to all key posts so masses could get better healthcare facilities.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated 31 OCT 2024 Page No. 24

سبی میں صحت کے حوالے سے حکومت کے عوام دوست اقدامات

سبی میں صحت کے حوالے سے حکومت کے عوام دوست اقدامات سبی شہر دریائے ناڑی کے کنارے واقع ہے سبی کو 1903 میں انگریزوں کے دور میں ضلع کا درجہ دیا گیا 1974 میں ضلع نصیرآباد اور ضلع کوہلو اور 1983 میں ڈیرہ بگٹی اور 1986 میں ضلع زیارت بنانے کے لیے ضلع سبی کو تقسیم کیا گیا اسی وجہ سے سبی کو قدیم ترین ضلع بھی کہا جاتا ہے سبی پاکستان کا گرم ترین علاقہ بھی ہے جہاں گرمیوں میں درجہ حرارت 52 ڈگری سے بھی اوپر چلا جاتا ہے اور اسی سے وجہ سے سبی کو پاکستان کا SpotHot بھی کہا جاتا ہے۔ 2023 کی مردم شماری کے مطابق ضلع سبی کی آبادی 224000 تھی سبی ایک قدیم شہر ہے اور اس شہر کے ارد گرد سینکڑوں چھوٹے چھوٹے دیہات آباد ہیں عوام کو حکومت کی جانب سے صحت کے حوالے سے سہولیات کی فراہمی کے لیے ڈویژنل ہیڈکوارٹر اسپتال سبی جس کو مقامی لوگ سول اسپتال سبی بھی کہتے ہیں، میں عملی اقدامات کیے ہیں۔ ڈویژنل اسپتال سبی 100 بیڈ پر مشتمل اسپتال ہے جس میں لیبارٹری کی سہولیات کو یقینی بنانے کے لئے تمام تر اقدامات کیے گئے ہیں ۔ ۔ ۔ ڈیجیٹل اور مینول ایکسریز کی سہولیات بھی فراہم کی گئی ہیں اور ہسپتال میں دل کے مریضوں کے لیے ای سی جی کی سہولت بھی فراہم کی گئی ہے۔ ایم ایس ڈویژنل ہیڈکوارٹر ہسپتال سبی ڈاکٹر گرکھ داس نے بتایا کہ ٹیچنگ اسپتال سبی جو کہ 100 بیڈز پر مشتمل ہے جسمیں روزانہ کی بنیاد 400 ذائد مریضوں کی او پی ڈی کی جارہی ہے ہسپتال میں EPI سینٹر فعال ہے جہاں پر بچوں کو ہر قسم کی ویکسینیشن کی جاتی ہے۔ بچوں کے لئے چلڈرن وارڈ بھی علیحدہ سے قائم کیا گیا ہے جس میں بچوں کو خاص اور الگ سے توجہ دی جاتی ہے۔ دیہی علاقوں کی خواتین کی بڑی تعداد روزانہ کی بنیاد میں ہسپتال آتی ہیں اور اسی تناظر میں لیبر روم کو بھی جدید سہولتوں سے آراستہ کیا گیا ہے جہاں گائناکالوجسٹ سی سیکشن اور نارمل ڈلیوری کی سہولیات فراہم کررہی ہیں۔ ڈینٹل سیکشن کو بھی موجودہ حکومت کی ہدایت پر جدید خطوط پر استوار کیا جارہا ہے اس کے علاوہ تھیلیسمیا کی بیماری کی روک تھام کے لیے اسپتال میں الگ سے سینٹر قائم کیا گیا ہے انہوں نے بتایا کہ اپریشن تھیٹرز کو بھی مکمل طور پر فعال رکھا گیا ہے ایمرجنسی وارڈ میں 24 گھنٹے عملہ ہمیشہ الرٹ رہتا ہے اس کے علاوہ ہسپتال کی 04 ایمبولنسز بھی ہمہ وقت تیار رہتی ہیں انہوں نے بتایا کہ صوبائی حکومت کے عوام دوست اقدامات کی روشنی میں ضلعی انتظامیہ سبی اور محکمہ صحت سبی تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے سبی کی عوام کو صحت کے حوالے سے سہولیات فراہم کرنے کے لئے ہر ممکن اقدامات کررہی ہے انہوں نے بتایا کہ سول اسپتال سبی میں اکسیجن پلانٹ کی تکمیل بھی اخری مراحل میں ہے جس سے نہ صرف ہسپتال کو اکسیجن فراہم کی جا سکے گی بلکہ ضلع کے دوسرے ہسپتال بھی اس سہولت سے فائدہ لے سکیں گے انہوں نے بتایا کہ ادویات کی شدید کمی ہے انہوں نے حکام بالا سے اپیل کی ہے کہ ڈی ایچ کیو ہسپتال میں ادویات کی خریداری کے لیے فوری نوعیت کے اقدامات کیے جائیں تاکہ لوگوں کو بہتر طریقے سے طبی سہولیات فراہم کی جاسکیں انہوں نے یہ بھی اپیل کی ہے کہ ہسپتال کی عمارت کی مرمت اور سولر سسٹم کی تنصیب کی جائے تاکہ بجلی کی لوڈ شیڈنگ سے چھٹکارا حاصل ہو موجودہ صوبائی حکومت کے عوام دوست پالیسی کی بدولت سول اسپتال سبی کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لئے لیے متعدد ترقیاتی کام مکمل کیے جاچکے ہے جس میں دس بیڈ کا ICU، گائنی ڈپارٹمنٹ ریڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ اور بلڈ بینک کے لئے الگ سے عمارت کی تعمیر مکمل کی جاچکی ہے تاہم انکی فعالی کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں کمشنر سبی ڈویژن سید زاہد شاہ اور ڈپٹی کمشنر سبی جہانزیب شیخ وقتاً فوقتاً ڈیچ کیو ہسپتال کا دورہ کرتے رہتے ہیں گزشتہ دنوں بھی کمشنر سبی اور ڈپٹی کمشنر سبی نے ہسپتال کا دورہ کیا انہوں نے ہسپتال میں ایمرجنسی وارڈ، نرسری وارڈ، اپریشن تھیٹر، او پی ڈی، ڈائلاسز یونٹ، لیبارٹری اور ادویات کے سٹور کا مفصل معائنہ کیا انہوں نے ہسپتال کے مختلف وارڈز میں داخل مریضوں سے طبی نگہداشت و ادویات کے بارے میں خصوصی طور پر استفسار کیا کمشنر سبی نے ادویات کی دستیابی و فراہمی کے متعلق بھی ہسپتال کے ایم ایس سے دریافت کیا انہوں نے کہا کہ اسپتال میں ائے ہوئے مریضوں کو علاج معالجہ کے لیے موثر رہنمائی فراہم کی جائے تاکہ اسپتال میں انہیں کسی دقت کا سامنا نہ کرنا پڑے انہوں نے کہا کہ ہسپتالوں میں سروس ڈلیوری کی دستیابی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے انہوں نے ہسپتال انتظامیہ کو سختی سے ہدایت کی کہ داخل مریضوں کو تمام ادویات کی دستیابی ہر صورت یقینی بنائی جائے مشنر سبی سید زاہد شاہ نے ہسپتال میں نئی تعمیر ہونے والی عمارت دس بیڈز پر مشتمل انتہائی نگہداشت مرکز کا بھی معائنہ کیا انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ اس عمارت کا باقی ماندہ کام جسمیں ایئر کنڈیشن کی انسٹالیشن سمیت دیگر نوعیت کے کام بھی مکمل کیے جائیں تاکہ عوام اس سے مستفید ہوسکیں تاکہ ان تمام متعلقہ ڈیپارٹمنٹس کو مرحلہ وار وسعت دے کر عوام کو صحت کے حوالے سے جدید سہولیات بروقت فراہم کی جاسکیں کی اس کے علاوہ آنکھوں کے مریضوں کے لیے ایل آر بی ٹی ہسپتال بھی ضلعی انتظامیہ کے زیر سایہ علاقے کے لوگوں کو آنکھوں کی بیماریوں سے بچاؤ اور علاج کی بہترین سہولیات بھی فراہم کررہا ہے جس میں روزانہ سینکڑوں مریض جدید علاج کی سہولیات سے فیض یاب ہورہے ہیں۔ اس کے علاوہ ایمرجنسی وارڈ میں بھی ڈاکٹرز مریضوں کو دیکھ رہے ہیں۔ ایم ایس ڈی ایچ کیو نے بتایا کہ ڈویژنل اسپتال سبی میں نوزائیدہ بچوں کا نرسری وارڈ بھی مکمل طور پر فعال کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت اور ضلع انتظامیہ محکمہ صحت کے ساتھ ہر ممکن تعاون کررہی ہیں تاکہ علاقے کی عوام کو جلد از جلد صحت کے حوالے سے تمام سہولیات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ سول اسپتال کی حالت کو مزید بہتر بنانے کے لئے تمام خالی اسامیوں پر بھرتی کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں ایڈہاک بنیادوں پر ڈاکٹرز اور اسٹاف کو بھرتی کرکے ڈاکٹرز اور اسٹاف کی کمی کا مسئلہ بھی حل کیا جائے گا اس کے علاوہ ہسپتال میں گردوں کے مریضوں کے لیے ڈائی لائسز سینٹر بھی قائم کیا گیا ہے جہاں پر روزانہ کی بنیاد پر ڈائلسز کیے جاتے ہیں ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا اجلاس بھی ہر ماہ اپنے مقررہ وقت پر منعقد کیا جاتا ہے جس کی صدارت ڈپٹی کمشنر سبی کرتے ہیں ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کے اجلاس میں محکمہ صحت اور متعلقہ محکموں کی تمام تر کارکردگی کا جائزہ لیا جاتا ہے جس میں غیر حاضر ملازمین کی تنخواہوں سے کٹوتی، مستقل غیر حاضر ملازمین کے خلاف ایکشن سمیت دیگر نوعیت کے فیصلے اسی پلیٹ فارم کی توسط سے کیے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ محکمہ پی پی ایچ ائی کے توسط سے دیہی علاقوں میں بنیادی مراکز صحت کام کررہے ہیں ڈسٹرکٹ سپورٹ مینجر محمد آصف بگٹی نے بات چیت کرتے ہوئے بتایا کہ ضلع سبی کے مختلف دیہی علاقوں میں بنیادی مرکز صحت کی کل تعداد 16 ہے جن میں ڈاکٹرز سمیت تمام سٹاف اپنے فرائض بخوبی سرانجام دے رہے ہیں دیہاتوں کی عوام کو تمام تر طبی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جارہی ہیں انہوں نے بتایا کہ ضلع انتظامیہ سبی کا بھرپور تعاون رہتا ہے ڈپٹی کمشنر سبی جہانزیب شیخ کی اولین ترجیحات میں شامل انسانی خدمت کا جذبہ ہے اسی انسانی خدمت کے جذبے کو جاری رکھنے کے لیے اپنے محدود وسائل کو بہتر طریقے سے بروئے کار لایا جارہا ہے۔

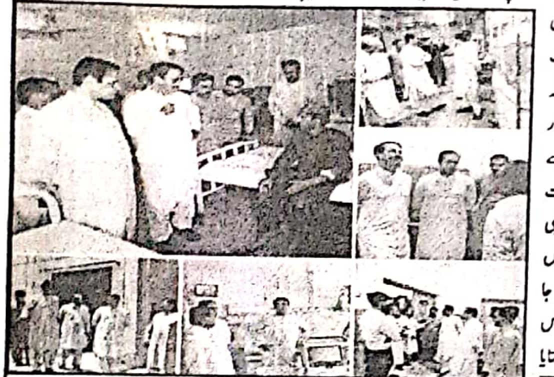

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 7

Dated: 30 OCT 2024 Page No. 26

Nonstop power to hospitals ordered

QUETTA: Balochistan Minister for Health Bakht Muhammad Kakar on Tuesday asked the Quetta Electric Supply Company (QESCO) chief to ensure round-the-clock electricity for hospitals of the province so that the people can get the best medical facilities. In a meeting with chief of QESCO Shafqat Ali, the minister discussed the issues of electricity shortage and load shedding in hospitals. Kakar informed the QESCO chief that modern equipment like CT scan and MRI machines, as well as oxygen plants, have been installed in various hospitals of the province and are important for timely treatment and the best diagnosis of patients. He emphasised that the uninterrupted supply of electricity to hospitals would help provide better health facilities to the people. In this regard, a committee consisting of representatives from QESCO and the Health Department has been formed to work on a daily basis to resolve issues of power supply to hospitals, payment of dues, and other electricity related issues. APP

Balochistan to launch pink bus

QUETTA: Advisor to Balochistan Chief Minister on Women's Development, Dr Rubaba Khan Buledi, has announced that for the first time in the province's history, a dedicated Pink Bus Service is being launched to address the travel needs and issues faced by women. The initiative will not only ease transportation challenges for women, but also provide them with a greater sense of freedom and security, said a news statement. Dr Buledi emphasised that the Balochistan government was committed to taking all possible measures for women's development and meeting their needs. The Pink Bus Service aims to provide women with a safer and more convenient travel experience, which will also enhance their participation in social and economic activities. APP

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 31 OCT 2024

Page No.

صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ سے مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیر صحت بخت محمد کاکڑ سے صوبائی وزیر سردار عبدالرحمان کھیتران ملاقات کر رہے ہیں